كتاب الصرف 2

قرآنی مثالوں سے مزین عربی گرامر کے اصول وقواعد

عملی مشقوں کے ساتھ - آسان انداز میں

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

E-MARKAZ
YOUR ONLINE MADRASA

کتاب الصرف 2

قرآنی مثالوں سے مزین عربی گرامر کے اصول وقواعد

عملی مشقوں کے ساتھ - آسان انداز میں

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

E-MARKAZ
YOUR ONLINE MADRASA
emarkaz.org

جملہ حقوق بحق ای مرکز eMarkaz محفوظ ہیں

نام کتاب	کتاب الصرف-حصہ دوم
تالیف	متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ
اشاعتِ اول	جمادی الاولیٰ 1445ھ-دسمبر 2023ء
اشاعتِ دوم	شوال المکرم 1447ھ-مارچ 2026ء
ناشر	دار الایمان

ملنے کا پتہ

دار الایمان، مرکز اھل السنۃ والجماعۃ، 87 جنوبی، لاہور روڈ، سرگودھا

0321-6353540

فہرست

فعل امر 10

فعل امر کی اقسام: 10

فعل امر حاضر بنانے کا طریقہ: 10

گردان فعل امر حاضر معروف [باب نصر ینصر]: 11

قرآنی ذخیرہ الفاظ [حصہ دوم، غیر صحیح] 12

گردان فعل امر حاضر معروف موکد: 13

فعل امر معروف غائب و متکلم: 14

گردان فعل امر غائب و متکلم معروف: 14

گردان فعل امر غائب و متکلم معروف بانون تاکید ثقیلہ: 15

فعل امر مجہول: 16

فعل امر مجہول بانون تاکید: 17

فعل نہی 18

گردان فعل نہی: [مفتوح العین] 18

مشق نمبر 6 20

حروف اصلی کی بنیاد پر کلمات کی تقسیم 23

ثلاثی مجرد: 23

رُباعی مجرد 24

خُماسی مجرد 24

قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے کے لیے بنیادی کام: [حصہ دوم] 25

فعل ثلاثی مزید فیہ کے ابواب 26

1-باب اِفعال 28

بابِ افعال سے اردو میں عام استعمال ہونے والے چند الفاظ: 28

گردان فعل ماضی معروف باب افعال: 28

گردان فعل مضارع معروف باب افعال: 28

باب افعال سے امر حاضر کی گردان: 29

باب افعال سے نہی کی گردان: 29

2-باب تفعیل 31

بابِ تفعیل سے اردو میں عام استعمال ہونے والے چند الفاظ: 31

گردان فعل ماضی معروف باب تفعیل: 31

گردان فعل مضارع معروف باب تفعیل: 32

باب تفعیل سے امر حاضر کی گردان: 32

باب تفعیل سے نہی کی گردان: 32

3-باب مُفاعلہ 34

بابِ مفاعلہ سے اردو میں عام استعمال ہونے والے چند الفاظ: 34

گردان فعل ماضی معروف: 34

گردان فعل مضارع معروف: 35

باب مفاعلہ سے امر حاضر کی گردان: 35

باب مفاعلہ سے نہی کی گردان: 35

4-باب تفعل 36

بابِ تفعل سے اردو میں عام استعمال ہونے والے چند الفاظ: 36

گردان فعل ماضی معروف: 36

گردان فعل مضارع معروف: 37

باب تفعّل سے امر حاضر کی گردان: 37

باب تفعّل سے نہی کی گردان: 37

مشق نمبر 7 38

5-باب تفاعل 41

بابِ تفاعل سے اردو میں عام استعمال ہونے والے چند الفاظ: 41

گردان فعل ماضی معروف: 41

گردان فعل مضارع معروف: 42

باب تفاعل سے امر حاضر کی گردان: 42
باب تفاعل سے نہی کی گردان: 42
6-باب افتعال 43
بابِ افتعال سے اردو میں عام استعمال ہونے والے چند الفاظ: 43
گردان فعل ماضی معروف: 43
گردان فعل مضارع معروف: 44
باب افتعال سے امر حاضر کی گردان: 44
باب افتعال سے نہی کی گردان: 44
7-باب انفعال 45
بابِ انفعال سے اردو میں عام استعمال ہونے والے چند الفاظ: 45
گردان فعل ماضی معروف: 45
گردان فعل مضارع معروف: 46
باب انفعال سے امر حاضر کی گردان: 46
باب انفعال سے نہی کی گردان: 46
8-باب استفعال 47
بابِ استفعال سے اردو میں عام استعمال ہونے والے چند الفاظ: 47
گردان فعل ماضی معروف: 47
گردان فعل مضارع معروف: 48

باب استفعال سے امر حاضر کی گردان: 48

باب استفعال سے نہی کی گردان: 48

کچھ اہم باتیں: 49

ثلاثی مزید سے فعل مجہول بنانے کا طریقہ: 50

ثلاثی مزید سے فعل مجہول کا نقشہ: 51

ثلاثی مزید سے فعل امر حاضر بنانے کا طریقہ: 51

ثلاثی مزید سے فعل امر غائب و متکلم معروف بنانے کا طریقہ: 53

گردان فعل امرِ غائب و متکلم معروف: 53

ثلاثی مزید سے فعل امر مجہول بنانے کا طریقہ: 53

گردان فعل امر مجہول: 54

ثلاثی مزید سے فعل نہی بنانے کا طریقہ: 54

گردان فعل نہی معروف باب مفاعلہ: 54

فعل نہی مجہول بنانے کا طریقہ: 55

گردان فعل نہی مجہول باب افعال: 55

مشق نمبر 8 56

صرفِ کبیر - صرفِ صغیر 59

صَرف کبیر: 59

صَرف صغیر: 59

صرف صغیر باب نصر: 59

صرف صغیر باب ضرب: 60

صرف صغیر باب فتح: 61

صرف صغیر باب سمع: 61

صرف صغیر باب حسب: 61

صرف صغیر باب کرم: 62

اسمائے مشتقات 62

اسم فاعل: 63

فاعل اور اسم فاعل میں فرق: 64

ثلاثی مزید سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ: 64

اسم مفعول: 65

مفعول اور اسم مفعول میں فرق: 65

ثلاثی مزید سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ: 66

اسم ظرف: 66

اسمائے صفات: 67

اسم مبالغہ: 68

اسم تفضیل: 68

اسم آلہ: 69

مشق نمبر9 70

فعل رباعی 73

فعل رباعی مجرد: 73
باب فَعْلَلَۃ: 73
گردان فعل ماضی باب فَعْلَلَۃ: 73
گردان فعل مضارع باب فَعْلَلَۃ: 73
فعل رباعی مزید فیہ 74
1-باب تَفَعْلُل: 74
2-باب اِفْعِنْلَال: 74
3-باب اِفْعِلَّال: 74
فعل کے حروف 76
حروف عاملہ 76
حروف جازمہ: 76
گردان فعل جحد بلم: 77
حروف ناصبہ: 78
گردان فعل مضارع منصوب: 78
حروف غیر عاملہ 80
مشق نمبر10 81

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فعل امر

لغت کی رُو سے امر؛ حکم کو کہتے ہیں۔ گرامر کے لحاظ سے فعل امر وہ فعل ہے جس میں کسی سے کوئی کام کرنے کا مطالبہ کیا جائے، کسی کام کا حکم دیا جائے یا التجا کی جائے۔ مثلاً: اُنْصُرْ تو مدد کر۔ اِرْحَمْ آپ رحم فرمائیں۔

فعل امر کی اقسام:

فعل امر کی تین اقسام ہیں: امر حاضر معروف، امر غائب و متکلم معروف اور امر مجہول۔ اصل میں امر صرف پہلی قسم ہے یعنی امر حاضر معروف۔

فعل امر حاضر بنانے کا طریقہ:

فعل امر حاضر کو مضارع معروف سے بناتے ہیں۔ امر حاضر معروف کے چھ صیغے ہوتے ہیں۔ ہم فی الحال ثلاثی مجرد صحیح سے فعل امر حاضر معروف بنانا سیکھیں گے۔

1- مضارع کی علامت [تا] گرا کر اس کی جگہ ہمزہ لگا دیتے ہیں۔

2- مادے کے پہلے اور آخری حرف [فا اور لام کلمہ] کو ساکن کر دیتے ہیں۔

3- مادے کے عین کلمہ پر اگر پیش ہو تو شروع والے ہمزہ پر بھی پیش آتی ہے۔

4- مادے کے عین کلمہ پر اگر زبر یا زیر ہو تو ہمزہ کے نیچے زیر آئے گی۔

5- مضارع کے جن صیغوں میں نون اعرابی ہو، اسے گرا دیتے ہیں۔

6- مضارع کے جمع مؤنث کے صیغوں کا آخری نون [نون نسوہ] نہیں گرتا۔

مثالیں:

تَفْتَحُ سے اِفْتَحْ	تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ	تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ
تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ	تَحْسِبُ سے اِحْسِبْ	تَكْرُمُ سے اُكْرُمْ

فعل امر کے بعد آنے والا اسم عموماً مفعول ہونے کی وجہ سے منصوب ہوتا ہے

باب ضَرَبَ، نَصَرَ، فَتَحَ اور سَمِعَ بہت زیادہ استعمال ہوتے ہیں۔ جبکہ باب حَسِبَ اور باب کَرُمَ سے بہت کم الفاظ آتے ہیں۔

گردان فعل امر حاضر معروف [باب نصر ینصر]:

غور سے دیکھیں کہ فعل مضارع سے فعل امر حاضر کیسے بن رہا ہے:

مضارع مخاطب	صیغہ	سے	فعل امر	معنی
تَنْصُرُ	واحد مذکر مخاطب	←	اُنْصُرْ	تو ایک مرد مدد کر
تَنْصُرَانِ	تثنیہ مذکر مخاطب	←	اُنْصُرَا	تم دو مرد مدد کرو
تَنْصُرُوْنَ	جمع مذکر مخاطب	←	اُنْصُرُوْا	تم سب مرد مدد کرو
تَنْصُرِيْنَ	واحد مؤنث مخاطب	←	اُنْصُرِیْ	تو ایک عورت مدد کر
تَنْصُرَانِ	تثنیہ مؤنث مخاطب	←	اُنْصُرَا	تم دو عورتیں مدد کرو
تَنْصُرْنَ	جمع مؤنث مخاطب	←	اُنْصُرْنَ	تم سب عورتیں مدد کرو

درج ذیل الفاظ سے فعل امر کی گردان خود کریں۔ یاد رکھیں کہ سب گردانوں کا انداز / پیٹرن ایک جیسا ہی ہو گا:

اِفْتَحْ　اِضْرِبْ　اِسْمَعْ　اِحْسِبْ　اُكْرُمْ

کتاب الصرف کے حصہ اول میں ہم نے قرآن کریم میں کثرت سے استعمال ہونے والے افعال کے معانی اور ان سے ماضی، مضارع اور امر کے پہلے پہلے صیغے بھی یاد کر لیے تھے۔ حصہ اول کی کتاب کو کھولیں اور ان تمام الفاظ سے فعل امر کی گردانیں دہرائیں۔

مشق کے لیے چند الفاظ درج ذیل ہیں:

اِجْعَلْ، اِصْلَحْ، اِبْعَثْ، اِسْحَرْ، اِنْفَعْ، اِجْمَعْ، اِذْهَبْ، اِفْتَحْ، اُذْكُرْ، اُعْبُدْ، اُرْزُقْ، اُنْظُرْ، اُقْتُلْ، اُنْصُرْ، اُصْدُقْ، اُخْلُدْ، اُحْكُمْ، اُدْخُلْ، اُشْكُرْ، اُخْرُجْ، اُكْتُبْ، اُسْجُدْ، اِعْلَمْ، اِعْمَلْ، اِرْحَمْ، اِسْمَعْ، اِشْهَدْ، اِضْرِبْ، اِغْفِرْ، اِصْبِرْ، اِعْرِفْ، اِكْذِبْ، اِكْسِبْ

قرآنی ذخیرہ الفاظ [حصہ دوم، غیر صحیح]

حصہ اول میں موجود افعال ایسے تھے جن کو صحیح کہتے ہیں۔ صحیح کا مطلب ہے کہ وہ اپنی اصل شکل وصورت میں لکھے اور بولے جاتے ہیں۔ لیکن عربی میں کچھ الفاظ ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنی اصل شکل کے بجائے کسی تبدیل شدہ صورت میں آتے ہیں۔ ان الفاظ کو "غیر صحیح" کہا جاتا ہے۔ غیر صحیح کی تفصیلات ان شاء اللہ حصہ سوم میں آئیں گی، فی الحال ہم صرف ان کے الفاظ معانی یاد کریں گے۔ آپ ان الفاظ سے گردانیں نہ کریں، صرف ماضی، مضارع کا پہلا صیغہ اور ترجمہ یاد کرلیں۔ غیر صحیح کے قواعد پڑھنے کے بعد ان کی گردانیں بھی کرلیں گے۔ ان شاء اللہ۔

الفاظ معانی [مضاعف]

مضاعف = جس کے دو حروف اصلی ایک جیسے ہوں۔ [اصل: ضَلَلَ يَضْلِلُ - تبدیل شدہ شکل: ضَلَّ - يَضِلُّ]

ماضی	مضارع	امر	مصدر	مادہ	ترجمہ	تعداد
ضَلَّ	يَضِلُّ	اِضْلِلْ	ضَلَالَةً	ض ل ل	گمراہ ہونا	113
حَيِيَ	يَحْيٰي	اِحْيَ	حَيَاةً	ح ی ی	زندہ ہونا	83
ظَنَّ	يَظُنُّ	اُظْنُنْ	ظَنًّا	ظ ن ن	گمان کرنا	68
مَسَّ	يَمَسُّ	اِمْسَسْ	مَسًّا	م س س	چھونا	58
رَدَّ	يَرُدُّ	اُرْدُدْ	رَدًّا	ر د د	لوٹنا	45
صَدَّ	يَصُدُّ	اُصْدُدْ	صَدًّا	ص د د	روکنا	39
ضَرَّ	يَضُرُّ	اُضْرُرْ	ضَرًّا	ض ر ر	نقصان دینا	31
غَرَّ	يَغِرُّ	اِغْرِرْ	غُرُوْرًا	غ ر ر	دھوکہ دینا	24
وَدَّ	يَوَدُّ	اِيْدَدْ	وَدًّا	و د د	چاہنا	18
مَدَّ	يَمُدُّ	اُمْدُدْ	مَدًّا	م د د	پھیلانا	17
عَدَّ	يَعُدُّ	اُعْدُدْ	عَدًّا	ع د د	گننا	17

گردان فعل امر حاضر معروف مؤکد:

فعل امر حاضر کے صیغوں کے آخر میں نون تاکید لگا دینے سے تاکید کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔ درج ذیل نقشے میں صیغوں اور ان کے معانی پر غور کریں۔

فعل امر حاضر	صیغہ	سے	امر مؤکد	معنی
اُنْصُرْ	واحد مذکر مخاطب	←	اُنْصُرَنَّ	تو ایک مرد ضرور مدد کر
اُنْصُرَا	تثنیہ مذکر مخاطب	←	اُنْصُرَانِّ	تم دو مرد ضرور مدد کرو
اُنْصُرُوْا	جمع مذکر مخاطب	←	اُنْصُرُنَّ	تم سب مرد ضرور مدد کرو
اُنْصُرِیْ	واحد مؤنث مخاطب	←	اُنْصُرِنَّ	تو ایک عورت ضرور مدد کر
اُنْصُرَا	تثنیہ مؤنث مخاطب	←	اُنْصُرَانِّ	تم دو عورتیں ضرور مدد کرو
اُنْصُرْنَ	جمع مؤنث مخاطب	←	اُنْصُرْنَانِّ	تم سب عورتیں ضرور مدد کرو

الفاظ معانی [مثال]

مثال = جس کا فا کلمہ [پہلا حرف] حرفِ علت ہو۔

ماضی	مضارع	امر	مصدر	مادہ	ترجمہ	تعداد
وَعَدَ	يَعِدُ	عِدْ	وَعْدًا	و ع د	وعدہ کرنا	124
وَجَدَ	يَجِدُ	جِدْ	وُجُودًا	و ج د	پانا	107
وَذَرَ	يَذَرُ	ذَرْ	وِذْرًا	و ذ ر	چھوڑنا	45
وَسِعَ	يَسَعُ	سَعْ	سَعَةً	و س ع	کھلا ہونا	25
وَهَبَ	يَهَبُ	هَبْ	وَهْبًا	و ه ب	عطا کرنا	23
وَضَعَ	يَضَعُ	ضَعْ	وَضْعًا	و ض ع	رکھنا	22
وَقَعَ	يَقَعُ	قَعْ	وُقُوْعًا	و ق ع	واقع ہونا	20

فعل امر معروف غائب و متکلم:

فعل مضارع کے بقیہ آٹھ صیغوں [چھ غائب اور دو متکلم] سے فعل امر غائب و متکلم بنتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ شروع میں لامِ امر لگائیں اور آخری حرف کو ساکن کر دیں۔ نونِ اعرابی جس طرح امر حاضر میں گر جاتا ہے، اسی طرح امر غائب میں بھی گر جاتا ہے۔ جمع مؤنث کا نون [نونِ نسوہ] باقی رہتا ہے۔

گردان فعل امر غائب و متکلم معروف:

مضارع	صیغہ	سے	فعل امر	معنی
يَنْصُرُ	واحد مذکر غائب	←	لِيَنْصُرْ	وہ ایک مرد مدد کرے
يَنْصُرَانِ	تثنیہ مذکر غائب	←	لِيَنْصُرَا	وہ دو مرد مدد کریں
يَنْصُرُوْنَ	جمع مذکر غائب	←	لِيَنْصُرُوْا	وہ سب مرد مدد کریں
تَنْصُرُ	واحد مؤنث غائب	←	لِتَنْصُرْ	وہ ایک عورت مدد کرے
تَنْصُرَانِ	تثنیہ مؤنث غائب	←	لِتَنْصُرَا	وہ دو عورتیں مدد کریں
يَنْصُرْنَ	جمع مؤنث غائب	←	لِيَنْصُرْنَ	وہ سب عورتیں مدد کریں
اَنْصُرُ	واحد متکلم	←	لِاَنْصُرْ	میں مدد کروں
نَنْصُرُ	تثنیہ جمع متکلم	←	لِنَنْصُرْ	ہم مدد کریں

الفاظ معانی [مثال]

ماضی	مضارع	امر	مصدر	مادہ	ترجمہ	تعداد
وَرِثَ	يَرِثُ	رِثْ	وِرَاثَةً	و ر ث	وارث ہونا	19
وَزَرَ	يَزِرُ	زِرْ	وِزْرًا	و ز ر	بوجھ اٹھانا	19
وَقٰى	يَقِىْ	قِ	وِقَايَةً	و ق ی	بچنا	19

گردان فعل امر غائب و متکلم معروف بانون تاکید ثقیلہ:

فعل امر غائب و متکلم	صیغہ	سے	فعل امر بانون تاکید	معنی
لِیَنْصُرْ	واحد مذکر غائب	←	لِیَنْصُرَنَّ	وہ ایک مرد ضرور مدد کرے
لِیَنْصُرَا	تثنیہ مذکر غائب	←	لِیَنْصُرَانِّ	وہ دو مرد ضرور مدد کریں
لِیَنْصُرُوْا	جمع مذکر غائب	←	لِیَنْصُرُنَّ	وہ سب مرد ضرور مدد کریں
لِتَنْصُرْ	واحد مؤنث غائب	←	لِتَنْصُرَنَّ	وہ ایک عورت ضرور مدد کرے
لِتَنْصُرَا	تثنیہ مؤنث غائب	←	لِتَنْصُرَانِّ	وہ دو عورتیں ضرور مدد کریں
لِیَنْصُرْنَ	جمع مؤنث غائب	←	لِیَنْصُرْنَانِّ	وہ سب عورتیں ضرور مدد کریں
لِاَنْصُرْ	واحد متکلم	←	لِاَنْصُرَنَّ	میں ضرور مدد کروں
لِنَنْصُرْ	تثنیہ جمع متکلم	←	لِنَنْصُرَنَّ	ہم ضرور مدد کریں

الفاظ معانی [اَجْوَف]

اجوف = جس کا عین کلمہ [درمیانی حرف] حرفِ علت ہو۔

ماضی	مضارع	امر	مصدر	مادہ	ترجمہ	تعداد
قَالَ	یَقُوْلُ	قُلْ	قَوْلًا	ق و ل	کہنا	1719
کَانَ	یَکُوْنُ	کُنْ	کَوْنًا	ك و ن	ہونا	1361
خَافَ	یَخَافُ	خِفْ	خَوْفًا	خ و ف	ڈرنا	112
مَاتَ	یَمُوْتُ	مُتْ	مَوْتًا	م و ت	مرنا	93
تَابَ	یَتُوْبُ	تُبْ	تَوْبَةً	ت و ب	توبہ کرنا	72
قَامَ	یَقُوْمُ	قُمْ	قِیَامًا	ق و م	کھڑا ہونا	55

فعل امر مجہول:

امر مجہول؛ فعل مضارع مجہول سے بنتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ فعل مضارع مجہول کے شروع میں لام امر لگائیں اور آخر کو ساکن کر دیں۔ امر مجہول میں حاضر، غائب اور متکلم کے صیغوں میں یہی قاعدہ لگتا ہے۔

لِیُنْصَرْ = اس ایک مرد کی مدد کی جائے۔

صیغے	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	لِیُنْصَرْ	لِیُنْصَرَا	لِیُنْصَرُوْا
	لِتُنْصَرْ	لِتُنْصَرَا	لِیُنْصَرْنَ
حاضر	لِتُنْصَرْ	لِتُنْصَرَا	لِتُنْصَرُوْا
	لِتُنْصَرِیْ	لِتُنْصَرَا	لِتُنْصَرْنَ
متکلم	لِاُنْصَرْ	لِنُنْصَرْ	

الفاظ معانی [اجوف + ناقص]

ناقص = جس کا لام کلمہ [آخری حرف] حرفِ علت ہو۔

ماضی	مضارع	امر	مصدر	مادہ	ترجمہ	تعداد
زَادَ	یَزِیْدُ	زِدْ	زِیَادَةً	ز ی د	اضافہ کرنا	51
ذَاقَ	یَذُوْقُ	ذُقْ	ذَوْقًا	ذ و ق	چکھنا	42
کَادَ	یَکِیْدُ	کِدْ	کَیْدًا	ك ی د	تدبیر کرنا	35
فَازَ	یَفُوْزُ	فُزْ	فَوْزًا	ف و ز	کامیاب ہونا	26
کَادَ	یَکَادُ	کَدْ	کَوْدًا	ك و د	عنقریب ہونا	24
دَعَا	یَدْعُوْ	اُدْعُ	دُعَاءً	دع و	پکارنا [آغاز ناقص]	197
هَدٰی	یَهْدِیْ	اِهْدِ	هَدْیًا	ھ د ی	ہدایت دینا	163

فعل امر مجہول بانون تاکید:

لِیُنْصَرَنَّ = اس ایک مرد کی ضرور مدد کی جائے۔

صیغے	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	لِیُنْصَرَنَّ	لِیُنْصَرَانِّ	لِیُنْصَرُنَّ
	لِتُنْصَرَنَّ	لِتُنْصَرَانِّ	لِیُنْصَرْنَانِّ
حاضر	لِتُنْصَرَنَّ	لِتُنْصَرَانِّ	لِتُنْصَرُنَّ
	لِتُنْصَرِنَّ	لِتُنْصَرَانِّ	لِتُنْصَرْنَانِّ
متکلم	لِاُنْصَرَنَّ	لِنُنْصَرَنَّ	

الفاظ معانی [ناقص]

ماضی	مضارع	امر	مصدر	مادہ	ترجمہ	تعداد
جَزٰی	یَجْزِیْ	اِجْزِ	جَزَاءً	ج ز ی	بدلہ دینا	116
رَضِیَ	یَرْضٰی	اِرْضَ	رِضْوَانًا	ر ض و	راضی ہونا	97
قَضٰی	یَقْضِیْ	اِقْضِ	قَضَاءً	ق ض ی	فیصلہ کرنا	62
تَلَا	یَتْلُوْ	اُتْلُ	تِلَاوَةً	ت ل و	تلاوت کرنا	61
جَرٰی	یَجْرِیْ	اِجْرِ	جِرْیَانًا	ج ر ی	جاری ہونا	60
خَشِیَ	یَخْشٰی	اِخْشَ	خَشْیَةً	خ ش ی	ڈرنا	48
نَسِیَ	یَنْسٰی	اِنْسَ	نِسْیَانًا	ن س ی	بھولنا	36
کَفٰی	یَکْفِیْ	اِکْفِ	کِفَایَةً	ک ف ی	کافی ہونا	32
عَفَا	یَعْفُوْ	اُعْفُ	عَفْوًا	ع ف و	معاف کرنا	30
بَغٰی	یَبْغِیْ	اِبْغِ	بَغْیًا	ب غ ی	تلاش کرنا	29

فعل نہی

وہ فعل جس میں کسی کام سے منع کیا جائے، فعل نہی کہلاتا ہے۔ فعل منفی اور فعل نہی میں فرق ذہن میں رکھیں۔ فعل منفی میں کسی کام کا نہ ہونا بیان کیا جاتا ہے اور فعل نہی میں کسی کام سے روکا جاتا ہے۔

لَا تَنْصُرُ: فعل منفی / فعل نفی: تم مدد نہیں کرتے ہو۔

لَا تَنْصُرْ: فعل نہی: تم مدد نہ کرو۔

فعل نہی کو بھی فعل مضارع سے بنایا جاتا ہے۔ طریقہ بہت ہی آسان ہے اور وہ یہ کہ شروع میں لَا لگا کر آخر کو ساکن کر دیتے ہیں۔

فعل نہی میں نون اعرابی گر جاتا ہے

درج ذیل گردان کو دیکھیں اور فعل مضارع منفی اور فعل نہی کے صیغوں میں فرق پر غور کریں۔

گردان فعل نہی: [مفتوح العین]

لَا یَذْهَبْ = وہ ایک مرد نہ جائے۔

صیغے	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	لَا یَذْهَبْ	لَا یَذْهَبَا	لَا یَذْهَبُوْا
	لَا تَذْهَبْ	لَا تَذْهَبَا	لَا یَذْهَبْنَ
حاضر	لَا تَذْهَبْ	لَا تَذْهَبَا	لَا تَذْهَبُوْا
	لَا تَذْهَبِیْ	لَا تَذْهَبَا	لَا تَذْهَبْنَ
متکلم	لَا اَذْهَبْ	لَا نَذْهَبْ	

الفاظ معانی [مہموز]

مہموز = جس کے مادّے میں کوئی ایک حرف ہمزہ ہو۔

ماضی	مضارع	امر	مصدر	مادہ	ترجمہ	تعداد
شَاءَ	يَشَاءُ	شَأْ	مَشِيْئَةً	ش ی ء	چاہنا	277
رَاٰی	یَرٰی	رَ	رَأْیًا	ر ء ی	دیکھنا	269
اَتٰی	یَأْتِیْ	اِیْتِ	اِتْیَانًا	ء ت ی	آنا	263
جَاءَ	یَجِیْءُ	جِیْءْ	مَجِیْئًا	ج ی ء	آنا	236
اَمَرَ	یَأْمُرُ	مُرْ	اَمْرًا	ء م ر	حکم دینا	232
سَاَلَ	یَسْئَلُ	سَلْ	سُؤَالًا	س ء ل	پوچھنا	119
اَخَذَ	یَأْخُذُ	خُذْ	اَخْذًا	ء خ ذ	لینا / پکڑنا	142
اَكَلَ	یَأْكُلُ	كُلْ	اَكْلًا	ء ك ل	کھانا	101
سَاءَ	یَسُوْءُ	سُؤْ	سَوْءً	س و ء	بُرا ہونا	39
اَمِنَ	یَأْمَنُ	اِیْمَنْ	اَمْنًا	ء م ن	امن میں ہونا	25
قَرَاَ	یَقْرَاُ	اِقْرَاْ	قِرَاءَةً	ق ر ء	پڑھنا	17
اَبٰی	یَأْبٰی	اِیْبَ	اِبَاءً	ء ب ی	انکار کرنا	13

بڑی خوشخبری

الحمدللہ - ثلاثی مجرد [صحیح اور معتل] کے قرآن کریم میں کثیر الاستعمال الفاظ مکمل ہو گئے۔ بڑی خوشخبری یہ ہے کہ یہاں تک ہم نے جو الفاظ یاد کر لیے ہیں وہ قرآن کریم کا پچھتر فیصد 75% فیصد حصہ بنتے ہیں۔

مشق نمبر 6

مختصر جواب لکھیں:

1۔ جس فعل میں کسی کام کا حکم دیا جائے اسے کیا کہتے ہیں؟

2۔وہ فعل جس میں کسی کام سے منع کیا جاتا ہے، اس فعل کا نام بتائیں۔

3۔ فعل امر کی کتنی قسمیں ہیں؟

4۔ فعل امر حاضر کو کس سے بنایا جاتا ہے؟

5۔مادے کے ع کلمہ پر اگر زبر ہو تو فعل امر بنانے کے لیے ہمزہ پر کیا حرکت آئے گی؟

6۔امر مجہول بنانے کا طریقہ بتائیں۔

7۔ فعل نہی اور فعل نفی میں فرق بیان کریں۔

8۔ جس کے مادے میں کوئی ایک حرف ہمزہ ہو اسے کیا کہتے ہیں؟

9۔ فعل امر کے بعد آنے والے اسم پر عموماً کون سی حرکت ہوتی ہے؟

خالی جگہ پر کریں:

1۔امر حاضر معروف کے .... صیغے ہیں۔

2۔ فعل امر حاضر کے صیغوں میں نون تاکید لگانے سے .... کے معنی پیدا ہوتے ہیں۔

3۔وہ فعل جس میں کسی کام سے منع کیا جائے فعل .... کہلاتا ہے۔

4۔ فعل نہی کو بھی فعل ....سے بنایا جاتا ہے۔

5۔ فعل امر اور نہی میں نونِ نسوہ...........رہتا ہے۔

درست جواب پر نشان لگائیں:

1۔ فعل امر اصل میں کہتے ہیں:

امر مجہول کو امر حاضر معروف کو فعل نہی کو

2۔ فعل امر میں کسی کام کو کرنے کی درخواست کی جاتی ہے:

زمانہ حال میں زمانہ مستقبل میں زمانہ ماضی میں

3۔ فعل امر حاضر کو بناتے ہیں:

فعل ماضی سے فعل مضارع مجہول سے فعل مضارع معروف سے

4۔ فعل امر بناتے وقت فعل مضارع کی جمع مؤنث کے نون نسوہ کو:

گرا دیتے ہیں نہیں گراتے ضمہ دیتے ہیں

5۔ باب فتح سے فعل امر حاضر معروف:

اُفْتَحْ اَفْتَحْ اِفْتَحْ

6۔ باب سَمِعَ سے فعل امر حاضر معروف (جمع مؤنث مخاطب) کا صیغہ:

تَسْمَعْنَ تَسْمَعُوْنَ اِسْمَعْنَ

7۔ فعل امر معروف غائب و متکلم بناتے وقت نون اعرابی:

اپنی جگہ برقرار رہتا ہے گر جاتا ہے پر زبر آجاتی ہے

8۔ فعل امر حاضر مجہول بناتے وقت علامات مضارع:

ہٹا کر لِ لگاتے ہیں ہٹا کر ہمزہ لگاتے ہیں سے پہلے لِ لگاتے ہیں

9۔ فعل امر غائب مجہول با نون تاکید جمع مؤنث کا صیغہ:

لِتُنْصَرْنَانِّ لِيُنْصَرَنَّ لِيُنْصَرْنَانِّ

10۔ فعل امر کے آخر میں نون تاکید لگانے سے:

انکار کے معنی پیدا ہوتے ہیں تاکید کے معنی پیدا ہوتے ہیں کوئی معنی نہیں بدلتے

اردو میں ترجمہ کریں:

اُحْشُرْ	اُعْبُدَا	اِرْفَعُوْا	اِفْتَحْنَ
اُقْعُدْنَّ	اِجْمَعَانِّ	لِيَتْرُكُوْا	لِنَشْكُرْ
لِيَشْهَدُنَّ	لِيَبْلُغْنَانِّ	لِيُرْزَقُوْا	لِتُسْمَعِيْ
لِنُعْرَفْ	لِيُخْرَجَانِّ	لِنُذْكَرَنَّ	لَا تجْعَلُوْا
لَا تَكْذِبِيْ	لَا يَحْكُمَا	لَا يَنْفَعْنَ	لَا نَنْظُرْ

عربی میں ترجمہ کریں:

تو ایک مرد مدد کر	تم دو عورتیں مدد کرو
تم دو مرد ضرور لکھو	تم سب عورتیں ضرور لکھو
وہ سب مرد پڑھیں	وہ سب عورتیں پڑھیں
میں نہ جاؤں	ہم لازمی جائیں
وہ ایک مرد نہ جائے	وہ سب عورتیں نہ جائیں
تم دو مرد نہ پیو	تم سب عورتیں پیو
تم ایک عورت جاؤ	وہ دو عورتیں نہ جائیں
وہ سب مرد نہ سنیں	میں نہ سنوں
ہم سنیں	تم سب مرد پڑھو
وہ ایک عورت نہ دیکھے	تم ایک عورت دیکھو
ہم سب بلند کریں	تم ایک مرد کھولو
وہ سب مرد بیٹھیں	میں پیوں

حروف اصلی کی بنیاد پر کلمات کی تقسیم

عربی کے جتنے بھی الفاظ ہیں ان کے حروفِ اصلی تین، چار یا پانچ ہوتے ہیں۔ اس لحاظ سے دیکھا جائے تو کُل چھ قسمیں بنتی ہیں:

ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید، رباعی مجرد، رباعی مزید، خماسی مجرد، خماسی مزید۔ ان چھ قسموں کو علم الصرف کی اصطلاح میں شش اقسام کہا جاتا ہے۔

تین حروف اصلی والے کو ثلاثی مجرد، چار والے کو رباعی مجرد اور پانچ والے کو خماسی مجرد کہتے ہیں۔ اگر کسی کلمہ میں اصلی حروف کے علاوہ کوئی حرف زائد ہو تو اسے مزید کہتے ہیں۔ تین حروف اصلی والے میں اگر کوئی زائد حرف ہو تو اسے ثلاثی مزید، چار والے کو رباعی مزید اور پانچ والے کو خماسی مزید کہتے ہیں۔

افعال صرف ثلاثی اور رباعی ہوتے ہیں، خماسی نہیں۔ اسماء؛ ثلاثی، رباعی اور خماسی؛ تینوں ہوتے ہیں۔ فعل میں عموماً تین حروفِ اصلیہ ہوتے ہیں، مگر بعض افعال میں چار بھی ہوتے ہیں۔ اسی طرح اسم میں اصلی حروف عام طور پر تین ہوتے ہیں اور کبھی چار بھی ہوتے ہیں۔ پانچ حروف بھی ہوتے ہیں لیکن خماسی کا استعمال بہت کم ہے۔

ایک بات ذہن میں رکھیں کہ مجرد اور مزید کا اعتبار ماضی کے پہلے صیغے کو دیکھ کر کیا جاتا ہے۔ اگر فعل کے صیغہ ماضی واحد مذکر غائب میں صرف تین یا چار حروفِ اصلی موجود ہوں اور کوئی حروفِ زائدہ نہ ہو تو اسے مجرد کہتے ہیں۔ جیسے ضَرَبَ، نَصَرَ ثلاثی مجرد ہیں بَعْثَرَ، دَحْرَجَ وغیرہ رباعی مجرد ہیں۔

اگر فعل کے صیغہ ماضی واحد مذکر غائب میں حروف اصلیہ کے ساتھ کوئی حرفِ زائد بھی ہو، تو اسے مزید فیہ کہا جاتا ہے۔ جیسے تَضَارَبَ، اِسْتَنْصَرَ، ثلاثی مزید فیہ اور تَدَحْرَجَ، تَزَنْدَقَ رباعی مزید فیہ ہیں۔ جَحْمَرِشٌ [بُڑھیا] خماسی مجرد اور خَنْدَرِيْسٌ [پرانی شراب] خماسی مزید فیہ ہے۔

ثلاثی مجرد:

ثلاثی کے معنی ہیں تین اور مجرد کے معنی ہیں صِرف، محض۔ تین حروفِ اصلی والے کلمہ کو ثلاثی مجرد کہتے

ہیں۔ مثلاً: نَصْرٌ – مدد کرنا – نَصَرَ – اس نے مدد کی۔ عربی زبان کے نوے فیصد افعالِ منصرفہ اور اسمائے مشتقہ کی بنیاد ثلاثی مجرد پر ہے۔

- ثلاثی مجرد کی میزان ف ع ل ہے۔

رُباعی مجرد

چار حروفِ اصلی والے کلمہ کو رباعی مجرد کہتے ہیں۔ مثلاً: زَلْزَلَ – اس نے ہلایا۔

- رباعی مجرد کی میزان ف ع ل ل ہے۔

خُماسی مجرد

پانچ حروفِ اصلی والے کلمہ کو خماسی مجرد کہتے ہیں۔ مثلاً: جَحْمَرِشٌ – بوڑھی عورت

- خماسی مجرد کی میزان ف ع ل ل ل ہے۔

اب ہم فعل کی تقسیم سے متعلق بات کرتے ہیں۔ فعل کی حروفِ اصلی کے لحاظ سے چار اقسام ہیں:

ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید، رباعی مجرد، رباعی مزید

ثلاثی یعنی تین حرفی مادّہ کا فعل۔ جیسے نَصَرَ، صَرَفَ، سَمِعَ

رباعی یعنی چار حرفی مادّہ کا فعل۔ جیسے دَحْرَجَ، زَلْزَلَ

فعل ثلاثی کے مادے میں تین حروف ہوتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں: فعل ثلاثی مجرد یعنی تین اصلی حروف والا اور فعل ثلاثی مزید فیہ یعنی تین حروفِ اصلی سے زائد کے وزن پر۔

فعل رباعی کے مادے میں چار حروف ہوتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں: فعل رباعی مجرد یعنی چار اصلی حروف والا اور فعل رباعی مزید فیہ یعنی چار حروفِ اصلی سے زائد کے وزن پر۔

ان دونوں کے مادے میں حرکات کی تبدیلی کی وجہ سے کچھ باب وجود میں آتے ہیں۔ مثال کے طور پر باب فَعَلَ يَفْعُلُ کے تحت جتنے فعل ہوں گے ان میں مادے کے حروف پر زبر زیر پیش اسی ترتیب سے ہوں گے جس طرح فَعَلَ يَفْعُلُ میں ہیں۔

ہم پڑھ چکے ہیں کہ فعل ثلاثی مجرد کے چھ ابواب ہوتے ہیں:

- فَعَلَ یَفْعَلُ کے وزن پر باب فَتَحَ۔ فَتَحَ یَفْتَحُ
- فَعَلَ یَفْعِلُ کے وزن پر باب ضَرَبَ۔ ضَرَبَ یَضْرِبُ
- فَعَلَ یَفْعُلُ کے وزن پر باب نَصَرَ۔ نَصَرَ یَنْصُرُ
- فَعِلَ یَفْعَلُ کے وزن پر باب سَمِعَ۔ سَمِعَ یَسْمَعُ
- فَعُلَ یَفْعُلُ کے وزن پر باب کَرُمَ۔ کَرُمَ یَکْرُمُ
- فَعِلَ یَفْعِلُ کے وزن پر باب حَسِبَ۔ حَسِبَ یَحْسِبُ

قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے کے لیے بنیادی کام: [حصہ دوم]

5. ماضی، مضارع، امر اور نہی کی گردانیں یاد کریں۔

[یہ گردانیں آپ پڑھ چکے ہیں، مزید مشق کی ضرورت ہے]

6. ثلاثی مجرد سے ثلاثی مزید فیہ بنانے کا طریقہ سیکھیں اور ثلاثی مزید کی پہچان کریں۔

[آئندہ اسباق میں ہم اسی پر بات کریں گے]

7. ثلاثی مزید فیہ کی گردانیں یاد کریں جن کا انداز بالکل ثلاثی مجرد کی طرح ہوتا ہے۔

[یہ بہت ہی آسان کام ہے]

- پوائنٹ نمبر پانچ، چھ اور سات کی مدد سے آپ ایک لفظ سے تقریباً پانچ سو کے قریب الفاظ بنا سکتے ہیں۔ جن میں سے ہر لفظ کا معنیٰ الگ الگ ہوگا۔ ایک مرتبہ آپ نے یہ سب گردانیں یاد کر لیں تو کسی بھی لفظ سے یہی پانچ سو الفاظ بنا سکتے ہیں۔

فعل ثلاثی مزید فیہ کے ابواب

فعل ثلاثی مزید فیہ کو فعل ثلاثی مجرد سے بنایا جاتا ہے۔ ثلاثی مجرد کے فعل ماضی معروف کے پہلے صیغے میں کسی حرف کا اضافہ کرتے ہیں تو فعل ثلاثی مزید بنتا ہے۔ حرف کے اضافے سے صیغے کی شکل بھی تبدیل ہوتی ہے اور اس میں معنوی تبدیلی بھی آتی ہے۔

س ل م ایک مادہ ہے، اس سے ثلاثی مجرد کا ایک فعل بنا: سَلِمَ جس کا معنی ہے: سالم ہونا، محفوظ رہنا۔ اس سے ثلاثی مزید فیہ بناتے ہوئے الف کا اضافہ کر دیا جائے تو اَسْلَمَ بنتا ہے، اس کا معنی ہے: اس نے اسلام قبول کیا۔ عین کلمے پر تشدید لگائی یعنی ایک لام کا اضافہ کر دیا تو سَلَّمَ بنا، اس کا معنی ہے: اس نے سلامتی دی یا سلام کیا۔ اسی طرح ہمزہ اور تاء کا اضافہ کیا تو اِسْتَلَمَ بنا، اس کا معنی ہے: اس نے خود کو حوالے کیا۔ یہ تمام افعال مزید فیہ سے ہیں۔ ایک اصول ذہن میں رکھیں کہ ثلاثی مجرد سے ثلاثی مزید بناتے ہوئے فعل ماضی کے پہلے صیغے میں جن حروف کا اضافہ کرتے ہیں، یہ اضافہ صرف "ف" کلمہ سے پہلے یا بعد میں ہوتا ہے۔

ایک اور بات ذہن میں رکھیں کہ مجرد اور مزید کی پہچان فعل ماضی کے پہلے صیغے سے ہوتی ہے۔ پہلے صیغے کے علاوہ دوسرے صیغوں میں جو حروف اضافی آتے ہیں وہ صیغوں کی علامت ہوتے ہیں، کہ یہ صیغہ تثنیہ ہے یا جمع، مذکر ہے یا مونث وغیرہ: ضَرَبَ سے ضَرَبَا ضَرَبُوْا، ضَرَبَتْ۔ پہلے صیغے کے علاوہ دوسرے صیغوں میں یہ اضافہ جیسے ثلاثی مجرد میں ہوتا ہے اسی طرح ثلاثی مزید میں بھی ہوتا ہے۔ ہم آنے والے اسباق میں ثلاثی مزید کی گردانوں میں اس کا مشاہدہ کر لیں گے، ان شاء اللہ۔

فعل ثلاثی مزید فیہ کے چودہ ابواب ہوتے ہیں، چودہ میں سے آٹھ ابواب زیادہ استعمال ہوتے ہیں، ہم انہی کے بارے میں پڑھیں گے۔ ان آٹھ میں سے پہلے دو ابواب قرآن کریم میں بہت زیادہ استعمال ہوئے ہیں۔

ہم پڑھ چکے ہیں کہ تین حرفی مادے سے پانچ سو سے زیادہ الفاظ بنتے ہیں۔ ان میں سے ہر لفظ کا ایک مخصوص وزن ہوتا ہے اور اس کی وجہ سے اس کا ایک مخصوص معنٰی بھی ہوتا ہے۔ ثلاثی مجرد یعنی تین حرفی مادہ پر مشتمل کسی حرف سے جب ہم ثلاثی مزید کے کسی باب کا کوئی لفظ بناتے ہیں تو اس باب کا ایک مخصوص معنٰی بھی اس

لفظ میں آجاتا ہے۔

مثلاً باب افعال میں ثلاثی مجرد کے شروع میں ایک ہمزہ لگایا جاتا ہے جس کی وجہ سے فعل لازم؛ فعل متعدی بن جاتا ہے۔ یعنی "ہونا" سے "کرنا" کے معنیٰ بن جاتے ہیں۔ عربی زبان میں ثلاثی مجرد کے سینکڑوں الفاظ میں سے جس لفظ کو بھی آپ باب افعال میں لے کر جائیں گے یہ مخصوص معنی فوراً ہمارے ذہن میں آجائے گا:

کَرُمَ وہ عزت والا ہوا　　　اَکْرَمَ اس نے کسی اور کی عزت کی

حَسُنَ وہ اچھا ہوا　　　اَحْسَنَ اس نے کسی کے ساتھ اچھائی کی

اسی طرح جب آپ کسی چیز کے مطالبے یا کوئی چیز مانگنے کے مفہوم کو ادا کرنا چاہیں تو اس کے لیے اردو یا انگریزی زبان میں آپ کو اضافی دو یا تین الفاظ لگانا پڑتے ہیں۔ عربی زبان میں ثلاثی مجرد کے شروع میں "ا س ت" لگانے سے مطالبے اور کسی سے مانگنے کے معنی آجاتے ہیں۔

غَفَرَ-اس نے معاف کیا　　　اِسْتَغْفَرَ-اس نے معافی طلب کی

عَجِلَ-اس نے جلدی کی　　　اِسْتَعْجَلَ-اس نے جلدی کرنے کا مطالبہ کیا

آپ نے دیکھا کہ ثلاثی مجرد میں صرف ایک، دو یا تین حروف کے اضافے سے ہم کتنے زیادہ نئے الفاظ بنا لیتے ہیں جو نئے معنی کی طرف ہماری رہنمائی کرتے ہیں۔ یہ عربی زبان کی فصاحت اور وسعت کا صرف ایک پہلو ہے!

کچھ فعل ایسے بھی ہوتے ہیں جن کو دو فاعلوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان کو متعدی الی المفعولین کہا جاتا ہے۔

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ	مومنین؛ کفار کو دوست نہ بنائیں۔
لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَ النَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ	یہود و نصاریٰ کو دوست مت بناؤ۔
جَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا	اس نے وہاں کے باشندوں کو گروہ گروہ بنا دیا۔
عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ	اس نے آدم علیہ السلام کو سارے نام سکھا دیے۔
وَجَدْنٰهُ صَابِرًا	ہم نے اسے بڑا صابر پایا۔

1- بابِ اِفعال

اَفْعَلَ یُفْعِلُ اِفْعَالًا کے وزن پر- اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَامًا- عزت کرنا

باب افعال عموماً فعل لازم سے فعل متعدی بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے اور اس میں کام کو ایک ہی مرتبہ سرانجام دینے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔

خَرَجَ- وہ نکلا۔ اَخْرَجَ- اس نے نکالا۔ ذَھَبَ: وہ گیا۔ اَذْھَبَ: وہ لے گیا۔

بابِ افعال سے اردو میں عام استعمال ہونے والے چند الفاظ:

انکار، اقرار، ادغام، انصاف، اسلام، احسان، اسراف، اصلاح، انعام، افہام، ابہام، ادغام

گردان فعل ماضی معروف باب افعال:

اَکْرَمَ	اَکْرَمَا	اَکْرَمُوْا
اَکْرَمَتْ	اَکْرَمَتَا	اَکْرَمْنَ
اَکْرَمْتَ	اَکْرَمْتُمَا	اَکْرَمْتُمْ
اَکْرَمْتِ	اَکْرَمْتُمَا	اَکْرَمْتُنَّ
اَکْرَمْتُ	اَکْرَمْنَا	

گردان فعل مضارع معروف باب افعال:

یُکْرِمُ	یُکْرِمَانِ	یُکْرِمُوْنَ
تُکْرِمُ	تُکْرِمَانِ	یُکْرِمْنَ
تُکْرِمُ	تُکْرِمَانِ	تُکْرِمُوْنَ
تُکْرِمِیْنَ	تُکْرِمَانِ	تُکْرِمْنَ
اُکْرِمُ	نُکْرِمُ	

ہوم ورک:

فعل ماضی مجہول اُکْرِمَ، فعل ماضی منفی معروف و مجہول مَا اَکْرَمَ، مَا اُکْرِمَ اور فعل مضارع مجہول یُکْرَمُ، فعل مضارع منفی معروف و مجہول لَا یُکْرِمُ، لَا یُکْرَمُ کی گردانیں یاد کریں، دہرائیں اور لکھ کر لائیں۔

باب افعال سے امر حاضر کی گردان:

اَکْرِمْ، اَکْرِمَا، اَکْرِمُوْا، اَکْرِمِیْ، اَکْرِمَا، اَکْرِمْنَ

باب افعال سے نہی کی گردان:

لَا یُکْرِمْ، لَا یُکْرِمَا، لَا یُکْرِمُوْا، لَا تُکْرِمْ، لَا تُکْرِمَا، لَا یُکْرِمْنَ، لَا تُکْرِمْ، لَا تُکْرِمَا، لَا تُکْرِمُوْا، لَا تُکْرِمِیْ، لَا تُکْرِمَا، لَا تُکْرِمْنَ، لَا اُکْرِمْ، لَا نُکْرِمْ

- فعل ماضی کے جمع مذکر غائب کے صیغے میں "واو" کے بعد ایک "الف" لکھنے میں آتا ہے، پڑھنے میں نہیں۔ اور جب فعل ماضی میں جمع مذکر غائب کے صیغے کے ساتھ کوئی ضمیر ملا کر لکھی جائے تو یہ الف لکھنے میں بھی نہیں آتا۔[یہ الف؛ فعل امر و نہی کے جمع مذکر کے صیغوں میں بھی آتا ہے۔]

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَ عَزَّرُوْهُ وَ نَصَرُوْهُ وَ اتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

چنانچہ جو لوگ اس نبی پر ایمان لائیں، اس کی حمایت کریں، اس کی نصرت کریں اور اس نور کا اتباع کریں جو ان کے ہمراہ اتارا گیا ہے، تو یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

- فعل ماضی میں جمع مذکر حاضر کے صیغے کے ساتھ اگر کوئی ضمیر بطور مفعول ملا کر لکھی ہوئی ہو تو اس کے آخر میں آنے والا "تُمْ" "تُمُوْ" میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

وَ لَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا	اور ہم تمہاری ایذاؤں پر صبر ہی کریں گے۔
وَ اقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ	تو وہ جہاں ملیں انہیں قتل کر ڈالو۔
وَ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى	اب تم ہمارے پاس تنِ تنہا آ گئے ہو۔
اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	تم نے انہیں [حق مہر] دیا۔

الفاظ معانی[باب افعال]

ماضی	مضارع	امر	مصدر	مادہ	ترجمہ	تعداد
اَشْرَكَ	يُشْرِكُ	اَشْرِكْ	اِشْرَاكًا	ش ر ك	شرک کرنا	120
اَرْسَلَ	يُرْسِلُ	اَرْسِلْ	اِرْسَالًا	ر س ل	بھیجنا	135
اَخْرَجَ	يُخْرِجُ	اَخْرِجْ	اِخْرَاجًا	خ ر ج	نکالنا	108
اَسْلَمَ	يُسْلِمُ	اَسْلِمْ	اِسْلَامًا	س ل م	اسلام لانا	72
اَحْسَنَ	يُحْسِنُ	اَحْسِنْ	اِحْسَانًا	ح س ن	اچھائی کرنا	72
اَنْفَقَ	يُنْفِقُ	اَنْفِقْ	اِنْفَاقًا	ن ف ق	خرچ کرنا	69
اَهْلَكَ	يُهْلِكُ	اَهْلِكْ	اِهْلَاكًا	ه ل ك	ہلاک کرنا	58
اَدْخَلَ	يُدْخِلُ	اَدْخِلْ	اِدْخَالًا	د خ ل	داخل کرنا	45
اَفْلَحَ	يُفْلِحُ	اَفْلِحْ	اِفْلَاحًا	ف ل ح	کامیاب ہونا	40
اَصْلَحَ	يُصْلِحُ	اَصْلِحْ	اِصْلَاحًا	ص ل ح	اصلاح کرنا	40
اَفْسَدَ	يُفْسِدُ	اَفْسِدْ	اِفْسَادًا	ف س د	فساد کرنا	36
اَصْبَحَ	يُصْبِحُ	اَصْبِحْ	اِصْبَاحًا	ص ب ح	ہو جانا[صبح کو]	34
اَرْجَعَ	يُرْجِعُ	اَرْجِعْ	اِرْجَاعًا	ر ج ع	واپس لوٹا دینا	33
اَنْكَرَ	يُنْكِرُ	اَنْكِرْ	اِنْكَارًا	ن ك ر	انکار کرنا	25
اَسْرَفَ	يُسْرِفُ	اَسْرِفْ	اِسْرَافًا	س ر ف	فضول خرچی کرنا	23
اَغْرَقَ	يُغْرِقُ	اَغْرِقْ	اِغْرَاقًا	غ ر ق	غرق کر دینا	21
اَنْعَمَ	يُنْعِمُ	اَنْعِمْ	اِنْعَامًا	ن ع م	انعام کرنا	17
اَنْبَتَ	يُنْبِتُ	اَنْبِتْ	اِنْبَاتًا	ن ب ت	اگانا	16

2- باب تفعیل

فَعَّلَ یُفَعِّلُ تَفْعِیلًا کے وزن پر سَلَّمَ یُسَلِّمُ تَسْلِیْمًا-سلام کہنا

یہ باب بھی عموماً فعل لازم کو متعدی بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے، اس کے علاوہ اس باب میں کسی کام کو تدریجاً[درجہ بدرجہ]یا تسلسل سے کرنے کا مفہوم بھی پایا جاتا ہے۔

نَزَلَ-وہ اترا۔اَنْزَلَ-اس نے اتارا۔نَزَّلَ-اس نے آہستہ آہستہ اتارا۔

عِلْمٌ-جاننا۔اِعْلَامٌ-بتلانا۔تَعْلِیْمٌ-درجہ بدرجہ سکھانا، مسلسل سکھانا۔

بابِ تفعیل سے اردو میں عام استعمال ہونے والے چند الفاظ:

تدریس، تعلیم، تقدیر، تصویر، تقریب، تسلیم، تکفیر، تدبیر، تجوید، ترغیب، توحید، تسبیح، تنبیہ، تبدیل، تعریف، تمثیل، تدریب، تطبیق، تصدیق، تحمید، تذلیل، تضحیک، تکبیر، تجدید، تعمیر

گردان فعل ماضی معروف باب تفعیل:

واحد	تثنیہ	جمع
سَلَّمَ	سَلَّمَا	سَلَّمُوْا
سَلَّمَتْ	سَلَّمَتَا	سَلَّمْنَ
سَلَّمْتَ	سَلَّمْتُمَا	سَلَّمْتُمْ
سَلَّمْتِ	سَلَّمْتُمَا	سَلَّمْتُنَّ
سَلَّمْتُ	سَلَّمْنَا	

ہوم ورک:

فعل ماضی مجہول سُلِّمَ، فعل ماضی منفی معروف و مجہول مَا سَلَّمَ. مَا سُلِّمَ کی گردانیں یاد کریں، دہرائیں اور لکھ کر لائیں۔

گردان فعل مضارع معروف باب تفعیل:

جمع	تثنیہ	واحد
يُسَلِّمُوْنَ	يُسَلِّمَانِ	يُسَلِّمُ
يُسَلِّمْنَ	تُسَلِّمَانِ	تُسَلِّمُ
تُسَلِّمُوْنَ	تُسَلِّمَانِ	تُسَلِّمُ
تُسَلِّمْنَ	تُسَلِّمَانِ	تُسَلِّمِيْنَ
نُسَلِّمُ		أُسَلِّمُ

ہوم ورک:

فعل مضارع مجہول يُسَلَّمُ، فعل مضارع منفی معروف و مجہول لَا يُسَلِّمُ، لَا يُسَلَّمُ کی گردانیں یاد کریں، دہرائیں اور لکھ کر لائیں۔ قرآن کریم سے باب تفعیل کے صیغے تلاش کریں۔

باب تفعیل سے امر حاضر کی گردان:

سَلِّمْ ، سَلِّمَا ، سَلِّمُوْا ، سَلِّمِيْ ، سَلِّمَا ، سَلِّمْنَ

باب تفعیل سے نہی کی گردان:

لَايُسَلِّمْ ، لَايُسَلِّمَا ، لَا يُسَلِّمُوْا ، لَا تُسَلِّمْ ، لَا تُسَلِّمَا ، لَا يُسَلِّمْنَ ، لَا تُسَلِّمْ ، لَا تُسَلِّمَا ، لَا تُسَلِّمُوْا ، لَا تُسَلِّمِيْ ، لَا تُسَلِّمَا ، لَا تُسَلِّمْنَ ، لَا أُسَلِّمْ ، لَا نُسَلِّمْ

الفاظ معانی [باب تفعیل]

تعداد	ترجمہ	مادہ	مصدر	امر	مضارع	ماضی
198	جھٹلانا	ك ذ ب	تَكْذِيْبًا	كَذِّبْ	يُكَذِّبُ	كَذَّبَ
79	اتارنا	ن ز ل	تَنْزِيْلًا	نَزِّلْ	يُنَزِّلُ	نَزَّلَ
49	عذاب دینا	ع ذ ب	تَعْذِيْبًا	عَذِّبْ	يُعَذِّبُ	عَذَّبَ

بَشَّرَ	يُبَشِّرُ	بَشِّرْ	تَبْشِيْرًا	ب ش ر	بشارت دینا	48
سَبَّحَ	يُسَبِّحُ	سَبِّحْ	تَسْبِيْحًا	س ب ح	تسبیح کرنا	48
عَلَّمَ	يُعَلِّمُ	عَلِّمْ	تَعْلِيْمًا	ع ل م	سکھانا	42
بَيَّنَ	يُبَيِّنُ	بَيِّنْ	تَبْيِيْنًا	ب ی ن	واضح کرنا	35
بَدَّلَ	يُبَدِّلُ	بَدِّلْ	تَبْدِيْلًا	ب د ل	تبدیل کرنا	33
صَدَّقَ	يُصَدِّقُ	صَدِّقْ	تَصْدِيْقًا	ص د ق	تصدیق کرنا	31
قَدَّمَ	يُقَدِّمُ	قَدِّمْ	تَقْدِيْمًا	ق د م	آگے بڑھانا	27
سَخَّرَ	يُسَخِّرُ	سَخِّرْ	تَسْخِيْرًا	س خ ر	مسخر کرنا	26

ہوم ورک:

اوپر والے ٹیبل میں دیے گئے الفاظ سے فعل ماضی، مضارع، امر اور نہی کی گردانیں کریں۔

قرآن کریم کی آیات کی آسانی کا راز

قرآن کریم کی بڑی بڑی آیات دراصل چھوٹے چھوٹے جملوں کا مجموعہ ہوتی ہیں۔ بسا اوقات ایک ہی آیت؛ دو، پانچ، دس، بارہ یا ان سے بھی زیادہ چھوٹے چھوٹے جملوں کا مجموعہ ہوتی ہے۔ یہ جملے عام طور پر دو، تین یا چار الفاظ سے مل کر بنتے ہیں۔ ان چھوٹے چھوٹے جملوں کی پہچان سے آیات مبارکہ کا ترجمہ سمجھنا بہت آسان ہو جاتا ہے۔

یہ پہچان مسلسل مشق سے ہوتی ہے!

3- باب مُفاعلہ

فَاعَلَ يُفَاعِلُ مُفَاعَلَةً کے وزن پر رَاجَعَ يُرَاجِعُ مُرَاجَعَةً- نظر ثانی کرنا

باب مفاعلہ میں اشتراک کا مفہوم پایا جاتا ہے یعنی کام کو کرنے والے ایک سے زیادہ لوگ ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس باب میں مقابلے کا بھی کچھ مفہوم پایا جاتا ہے۔

قَتَلَ-اس نے قتل کیا جبکہ قَاتَلَ باہم قتال کرنے کا مفہوم دیتا ہے۔

بابِ مفاعلہ سے اردو میں عام استعمال ہونے والے چند الفاظ:

معاشرہ، مذاکرہ، معالجہ، مطالبہ، مشاعرہ، مشاہدہ، مقابلہ، مناظرہ، مباہلہ، محاصرہ، مقاتلہ، محاسبہ، مباحثہ

گردان فعل ماضی معروف:

رَاجَعَ	رَاجَعَا	رَاجَعُوْا
رَاجَعَتْ	رَاجَعَتَا	رَاجَعْنَ
رَاجَعْتَ	رَاجَعْتُمَا	رَاجَعْتُمْ
رَاجَعْتِ	رَاجَعْتُمَا	رَاجَعْتُنَّ
رَاجَعْتُ	رَاجَعْنَا	

ہوم ورک:

فعل ماضی مجہول رُوْجِعَ، فعل ماضی منفی معروف و مجہول مَا رَاجَعَ، مَا رُوْجِعَ، کی گردانیں یاد کریں، دہرائیں اور لکھ کر لائیں۔ قرآن کریم سے باب مفاعلہ کے مضارع کے صیغے تلاش کریں۔

> جملہ فعلیہ میں فعل، فاعل اور مفعول کے علاوہ بھی کچھ اجزاء ہوتے ہیں جو عام طور پر کسی حرف جر کی مدد سے فعل کے ساتھ جڑے ہوتے ہیں ان کو متعلقِ فعل کہا جاتا ہے۔ ترکیب میں جار مجرور مل کر فعل سے متعلق یعنی Link ہو جاتے ہیں۔

گردان فعل مضارع معروف:

جمع	تثنیہ	واحد
يُرَاجِعُوْنَ	يُرَاجِعَانِ	يُرَاجِعُ
يُرَاجِعْنَ	تُرَاجِعَانِ	تُرَاجِعُ
تُرَاجِعُوْنَ	تُرَاجِعَانِ	تُرَاجِعُ
تُرَاجِعْنَ	تُرَاجِعَانِ	تُرَاجِعِيْنَ
نُرَاجِعُ		أُرَاجِعُ

ہوم ورک:

فعل مضارع مجہول يُرَاجَعُ اور فعل مضارع منفی معروف و مجہول لَا يُرَاجِعُ، لَا يُرَاجَعُ کی گردانیں کریں۔

باب مفاعلہ سے امر حاضر کی گردان:

رَاجِعْ، رَاجِعَا، رَاجِعُوْا، رَاجِعِيْ، رَاجِعَا، رَاجِعْنَ

باب مفاعلہ سے نہی کی گردان:

لَا يُرَاجِعْ، لَا يُرَاجِعَا، لَا يُرَاجِعُوْا، لَا تُرَاجِعْ، لَا تُرَاجِعَا، لَا يُرَاجِعْنَ، لَا تُرَاجِعْ، لَا تُرَاجِعَا، لَاتُرَاجِعُوْا، لَا تُرَاجِعِيْ، لَا تُرَاجِعَا، لَا تُرَاجِعْنَ، لَا أُرَاجِعْ، لَا نُرَاجِعْ

الفاظ معانی [باب مفاعلہ]

ماضی	مضارع	امر	مصدر	مادہ	ترجمہ	تعداد
قَاتَلَ	يُقَاتِلُ	قَاتِلْ	مُقَاتَلَةً	ق ت ل	لڑنا	54
نَافَقَ	يُنَافِقُ	نَافِقْ	مُنَافَقَةً	ن ف ق	منافقت کرنا	34
جَاهَدَ	يُجَاهِدُ	جَاهِدْ	مُجَاهَدَةً	ج ھ د	جہاد کرنا	31
هَاجَرَ	يُهَاجِرُ	هَاجِرْ	مُهَاجَرَةً	ھ ج ر	ہجرت کرنا	24

4- باب تفعل

تَفَعَّلَ يَتَفَعَّلُ تَفَعُّلًا کے وزن پر تَعَجَّلَ يَتَعَجَّلُ تَعَجُّلًا - جلدی کرنا-

اس باب میں تکلف اور تصنُّع کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ مشقت کا پہلو بھی اس باب سے سمجھ میں آتا ہے۔ اس باب سے آنے والے زیادہ تر افعال؛ فعل لازم ہوتے ہیں۔

مَرِضَ—وہ بیمار ہوا۔ تَمَرُّضٌ - جان بوجھ کر بیمار بننا۔ بتکلف مریض بننا-

تَدَبُّرٌ—خوب جان لگا کر غور و فکر کرنا۔

بابِ تفعل سے اردو میں عام استعمال ہونے والے چند الفاظ:

تعلم، تردد، تعجب، تجسس، تحمل، تصدق، تقدم، تکلم، تصرف، تبسم، توکل، تحفظ، تکبر، تدبر

گردان فعل ماضی معروف:

تَعَجَّلَ	تَعَجَّلَا	تَعَجَّلُوْا
تَعَجَّلَتْ	تَعَجَّلَتَا	تَعَجَّلْنَ
تَعَجَّلْتَ	تَعَجَّلْتُمَا	تَعَجَّلْتُمْ
تَعَجَّلْتِ	تَعَجَّلْتُمَا	تَعَجَّلْتُنَّ
تَعَجَّلْتُ	تَعَجَّلْنَا	

ہوم ورک:

فعل ماضی مجہول تُعُجِّلَ، فعل ماضی منفی معروف و مجہول مَا تَعَجَّلَ، مَا تُعُجِّلَ کی گردانیں یاد کریں، دہرائیں اور لکھ کر لائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

قرآن کریم میں ضمائر تقریباً بارہ ہزار مرتبہ استعمال ہوئی ہیں!

گردان فعل مضارع معروف:

واحد	تثنیہ	جمع
یَتَعَجَّلُ	یَتَعَجَّلَانِ	یَتَعَجَّلُوْنَ
تَتَعَجَّلُ	تَتَعَجَّلَانِ	یَتَعَجَّلْنَ
تَتَعَجَّلُ	تَتَعَجَّلَانِ	تَتَعَجَّلُوْنَ
تَتَعَجَّلِیْنَ	تَتَعَجَّلَانِ	تَتَعَجَّلْنَ
اَتَعَجَّلُ	نَتَعَجَّلُ	

ہوم ورک:

فعل مضارع مجہول یُتَعَجَّلُ، فعل مضارع منفی معروف و مجہول لَا یَتَعَجَّلُ، لَا یُتَعَجَّلُ کی گردانیں یاد کریں، دہرائیں اور لکھ کر لائیں۔ قرآن کریم سے باب تفعّل کے صیغے تلاش کریں۔

باب تفعّل سے امر حاضر کی گردان:

تَعَجَّلْ، تَعَجَّلَا ، تَعَجَّلُوْا ، تَعَجَّلِیْ، تَعَجَّلَا ، تَعَجَّلْنَ

باب تفعّل سے نہی کی گردان:

لَایَتَعَجَّلْ، لَایَتَعَجَّلَا ، لَایَتَعَجَّلُوْا ، لَاتَتَعَجَّلْ، لَاتَتَعَجَّلَا ، لَایَتَعَجَّلْنَ، لَاتَتَعَجَّلْ، لَاتَتَعَجَّلَا ، لَاتَتَعَجَّلُوْا، لَاتَتَعَجَّلِیْ، لَاتَتَعَجَّلَا ، لَاتَتَعَجَّلْنَ، لَااَتَعَجَّلْ، لَانَتَعَجَّلْ

الفاظ معانی [باب تفعّل]

ماضی	مضارع	امر	مصدر	مادہ	ترجمہ	تعداد
تَذَكَّرَ	يَتَذَكَّرُ	تَذَكَّرْ	تَذَكُّرًا	ذ ك ر	نصیحت پکڑنا	51
تَفَكَّرَ	يَتَفَكَّرُ	تَفَكَّرْ	تَفَكُّرًا	ف ك ر	غور وفکر کرنا	17
تَرَبَّصَ	يَتَرَبَّصُ	تَرَبَّصْ	تَرَبُّصًا	ر ب ص	انتظار کرنا	17

مشق نمبر 7

مختصر جواب لکھیں:

1۔ حروف اصلی کے لحاظ سے فعل کی کتنی قسمیں ہیں؟

2۔ رباعی مجرد کی تعریف کریں۔

3۔ رباعی کا میزان لکھیں۔

4۔ فعل رباعی مجرد اور فعل رباعی مزید فیہ میں فرق بیان کریں۔

5۔ فعل لازم کو متعدی بنانے کے لیے کون کون سا باب استعمال ہوتا ہے؟

6۔ ثلاثی مزید کے پہلے چار ابواب میں سے کس کس باب میں اشتراک کا مفہوم پایا جاتا ہے؟

7۔ کسی کام کو تدریجاً یا تسلسل کے ساتھ کرنے کا مفہوم کس باب میں پایا جاتا ہے؟

8۔ باب تفعیل اور باب افعال میں فرق بتائیں۔

9۔ مشقت کا پہلو کس باب سے سمجھ میں آتا ہے؟

10۔ کس باب میں تکلف اور تصنع کا مفہوم پایا جاتا ہے؟

خالی جگہ پر کریں:

1۔ حروف اصلی کے اعتبار سے عربی کے الفاظ کی کل .... قسمیں ہیں۔

2۔ اگر کسی کلمہ میں حروف اصلی کے علاوہ کوئی حرف زائد ہو تو اسے .... کہتے ہیں۔

3۔ چھ قسموں کو علم الصرف کی اصطلاح میں .... کہتے ہیں۔

4۔ افعال صرف .... اور .... ہوتے ہیں۔

5۔ رباعی مجرد کا میزان .... ہوتا ہے۔

6۔ فعل ثلاثی مزید فیہ کے .... ابواب ہوتے ہیں۔

7۔أَشْرَكَ کے حروف اصلی...........ہیں۔

8۔نَزَلَ کے معنی...........اور أَنْزَلَ کے معنی...........اور نَزَّلَ کے معنی...........۔

9۔باب مفاعلہ میں...........کا مفہوم پایا جاتا ہے۔

10۔باب تفعل میں...........اور...........پایا جاتا ہے۔

درست جواب پر نشان لگائیں:

1۔عربی کے جتنے بھی الفاظ ہوتے ہیں ان کے حروف اصلی ہوتے ہیں:

تین،چار یا پانچ　　دو، تین یا چار　　چھ،سات یا آٹھ

2۔ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید،رباعی مجرد،رباعی مزید،خماسی مجرد،خماسی مزید کہلاتے ہیں:

ہفت اقسام　　شش اقسام　　سہ اقسام

3۔افعال؛صِرف ہوتے ہیں:

ثلاثی اور رباعی　　رباعی اور خماسی　　ثلاثی اور خماسی

4۔جس کلمہ میں حروف اصلی کے علاوہ اگر کوئی حرف زائد ہو اسے کہتے ہیں:

مجرد　　مزید فیہ　　ناقص

5۔مجرد اور مزید کا اعتبار کیا جاتا ہے:

مضارع کے پہلے صیغے سے　　ماضی کے پہلے صیغے سے　　فعل امر سے

6۔ثلاثی مزید فیہ کا کلمہ ہے:

اِستَنْصَرَ　　جَحْمَرِشٌ　　جَعْفَرٌ

7۔ثلاثی مزید فیہ کے ابواب وجود میں آتے ہیں ثلاثی مجرد کے:

پہلے صیغے میں حروف کے اضافے سے　　ماضی مجہول کی تبدیلی سے　　مضارع سے

8۔ فعل ثلاثی مجرد کے .... ابواب ہیں:

9 6 5

9۔ ثلاثی مجرد کے .... صیغے میں کسی حرف کا اضافہ کرنے سے ثلاثی مزید فیہ بنتا ہے:

تیسرے چوتھے پہلے

10۔ باب افعال عموماً بناتا ہے:

فعل متعدی کو لازم فعل ماضی کو مضارع فعل لازم کو متعدی

اردو میں ترجمہ کریں:

يُخْرِجُوْنَ	لَا يُسْلِمَانِ	مَا اَدْخَلَ	اُنْفِقْنَ
اَهْلَكْنَا	كَذَّبْتُمْ	لَا نُنَزِّلُ	بُشِّرْنَا
يُقَدِّمْنَ	مَا عَلَّمَا	قَاتَلُوْا	يُجَاهِدُوْنَ
مَا تُنَافِقُوْنَ	هَاجَرْنَ	لَا يُرَاجِعُ	لَا يَتَدَبَّرُوْنَ
مَا تَفَكَّرْتُمْ	تَمَرَّضْنَا	يُتَرَبَّصَانِ	يَتَذَكَّرْنَ

عربی میں ترجمہ کریں:

ان لوگوں نے شرک کیا	ہم نے تمہیں بھیجا
میں نے پتھر کو غرق کیا	ہم نے اسے آہستہ آہستہ نازل کیا
اس نے طالب علم کو نکالا	وہ گھر سے نکلا
وہ آپس میں قتال کرتے ہیں	وہ جہاد کرتے ہیں
تم دونوں نے خوب تعجب کیا	ان سب عورتوں نے خوب جلدی کی

5- باب تفاعل

تَفَاعَلَ یَتَفَاعَلُ تَفَاعُلًا کے وزن پر۔ تَکَاثَرَ یَتَکَاثَرُ تَکَاثُرًا– کثرت میں ایک دوسرے سے مقابلہ کرنا۔

اس باب میں بھی مشارکت کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ یہ باب معنی کے لحاظ سے باب مفاعلہ کے قریب ہے، فرق یہ ہے کہ اس میں ایسی مشارکت کا مفہوم پایا جاتا ہے جس میں مقابلہ بازی کا پہلو زیادہ غالب ہو۔ دوسرا فرق یہ ہے کہ عموماً باب تفاعل کے افعال؛ فعل لازم ہوتے ہیں۔

تَفَاخُرٌ -ایک دوسرے پر فخر کرنا۔

تَکَاثُرٌ– کثرت میں ایک دوسرے کا مقابلہ کرنا۔

بابِ تفاعل سے اردو میں عام استعمال ہونے والے چند الفاظ:

تصادم، تناظر، تعاقب، تواتر، تعارف، توازن، تعاون، تفاخر، تدارک، تناسب، تقابل، تماثل

گردان فعل ماضی معروف:

واحد	تثنیہ	جمع
تَکَاثَرَ	تَکَاثَرَا	تَکَاثَرُوْا
تَکَاثَرَتْ	تَکَاثَرَتَا	تَکَاثَرْنَ
تَکَاثَرْتَ	تَکَاثَرْتُمَا	تَکَاثَرْتُمْ
تَکَاثَرْتِ	تَکَاثَرْتُمَا	تَکَاثَرْتُنَّ
تَکَاثَرْتُ	تَکَاثَرْنَا	

ہوم ورک:

فعل ماضی مجہول تُکُوْثِرَ، فعل ماضی منفی معروف و مجہول مَا تَکَاثَرَ، مَا تُکُوْثِرَ کی گردانیں یاد کریں، دہرائیں اور لکھ کرلائیں۔

گردان فعل مضارع معروف:

واحد	تثنیہ	جمع
یَتَکَاثَرُ	یَتَکَاثَرَانِ	یَتَکَاثَرُوْنَ
تَتَکَاثَرُ	تَتَکَاثَرَانِ	یَتَکَاثَرْنَ
تَتَکَاثَرُ	تَتَکَاثَرَانِ	تَتَکَاثَرُوْنَ
تَتَکَاثَرِیْنَ	تَتَکَاثَرَانِ	تَتَکَاثَرْنَ
اَتَکَاثَرُ	نَتَکَاثَرُ	

ہوم ورک:

فعل مضارع مجہول یُتَکَاثَرُ، فعل مضارع منفی معروف و مجہول لَا یَتَکَاثَرُ، لَا یُتَکَاثَرُ کی گردانیں یاد کریں، دہرائیں اور لکھ کر لائیں۔ قرآن کریم سے باب تفاعل کے صیغوں کی کچھ مثالیں تلاش کریں۔

باب تفاعل سے امر حاضر کی گردان:

تَکَاثَرْ، تَکَاثَرَا، تَکَاثَرُوْا، تَکَاثَرِیْ، تَکَاثَرَا، تَکَاثَرْنَ

باب تفاعل سے نہی کی گردان:

لَا یَتَکَاثَرْ، لَا یَتَکَاثَرَا، لَا یَتَکَاثَرُوْا، لَا تَتَکَاثَرْ، لَا تَتَکَاثَرَا، لَا یَتَکَاثَرْنَ، لَا تَتَکَاثَرْ، لَاتَتَکَاثَرَا، لَاتَتَکَاثَرُوْا، لَاتَتَکَاثَرِیْ، لَا تَتَکَاثَرَا، لَا تَتَکَاثَرْنَ، لَا اَتَکَاثَرْ، لَا نَتَکَاثَرْ

الفاظ معانی [باب تفاعل]

ماضی	مضارع	امر	مصدر	مادہ	ترجمہ	تعداد
تَبَارَكَ	یَتَبَارَكُ	تَبَارَكْ	تَبَارُكًا	ب ر ك	مبارک ہونا	9
تَنَازَعَ	یَتَنَازَعُ	تَنَازَعْ	تَنَازُعًا	ن ز ع	باہم جھگڑنا	7

6- باب افتعال

اِفْتَعَلَ یَفْتَعِلُ اِفْتِعَالًا کے وزن پر-اِکْتَسَبَ یَکْتَسِبُ اِکْتِسَابًا-کمانا۔

اس باب کی خصوصیات میں سے ایک یہ ہے کہ اس باب میں کسی کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔

سَمْعٌ-سننا۔اِسْتِمَاعٌ-کان لگا کر سننا۔

بابِ افتعال سے اردو میں عام استعمال ہونے والے چند الفاظ:

انتخاب، اجتماع، اقتدار، اتحاد، اقتباس، اختیار، انتظار، انتشار، انتقال، انتقام، اعتبار، اختصار، امتحان، اختلاف،افتخار،اختصار،امتیاز،اعتراف،اعتراض،اشتعال،اجتہاد،ابتسام،احترام،اقتصاد،ارتکاب،احتمال

گردان فعل ماضی معروف:

واحد	تثنیہ	جمع
اِکْتَسَبَ	اِکْتَسَبَا	اِکْتَسَبُوْا
اِکْتَسَبَتْ	اِکْتَسَبَتَا	اِکْتَسَبْنَ
اِکْتَسَبْتَ	اِکْتَسَبْتُمَا	اِکْتَسَبْتُمْ
اِکْتَسَبْتِ	اِکْتَسَبْتُمَا	اِکْتَسَبْتُنَّ
اِکْتَسَبْتُ	اِکْتَسَبْنَا	

ہوم ورک:

فعل ماضی مجہول اُکْتُسِبَ، فعل ماضی منفی معروف و مجہول مَا اکْتَسَبَ،مَا اکْتُسِبَ کی گردانیں یاد کریں، دہرائیں اور لکھ کر لائیں۔ قرآن کریم سے باب افتعال کے کچھ صیغے تلاش کریں۔

اِذْ اوراِذَا:عام طور پر کسی فعل کے شروع میں آتے ہیں۔

گردان فعل مضارع معروف:

واحد	تثنیہ	جمع
یَکْتَسِبُ	یَکْتَسِبَانِ	یَکْتَسِبُوْنَ
تَکْتَسِبُ	تَکْتَسِبَانِ	یَکْتَسِبْنَ
تَکْتَسِبُ	تَکْتَسِبَانِ	تَکْتَسِبُوْنَ
تَکْتَسِبِیْنَ	تَکْتَسِبَانِ	تَکْتَسِبْنَ
اَکْتَسِبُ	نَکْتَسِبُ	

ہوم ورک:

فعل مضارع مجہول یُکْتَسَبُ اور فعل مضارع منفی معروف و مجہول سے لَا یَکْتَسِبُ،لَا یُکْتَسَبُ کی گردانیں یاد کریں، دہرائیں اور لکھ کر لائیں۔

الفاظ معانی [باب افتعال]

ماضی	مضارع	امر	مصدر	مادہ	ترجمہ	تعداد
اِتَّبَعَ	یَتَّبِعُ	اِتَّبِعْ	اِتِّبَاعًا	ت ب ع	اتباع کرنا	140
اِخْتَلَفَ	یَخْتَلِفُ	اِخْتَلِفْ	اِخْتِلَافًا	خ ل ف	اختلاف کرنا	52

باب افتعال سے امر حاضر کی گردان:

اِکْتَسِبْ، اِکْتَسِبَا، اِکْتَسِبُوْا، اِکْتَسِبِیْ، اِکْتَسِبَا، اِکْتَسِبْنَ

باب افتعال سے نہی کی گردان:

لَا یَکْتَسِبْ، لَا یَکْتَسِبَا، لَایَکْتَسِبُوْا، لَا تَکْتَسِبْ، لَا تَکْتَسِبَا، لَایَکْتَسِبْنَ، لَا تَکْتَسِبْ، لَا تَکْتَسِبَا، لَاتَکْتَسِبُوْا، لَا تَکْتَسِبِیْ، لَا تَکْتَسِبَا، لَا تَکْتَسِبْنَ، لَا اَکْتَسِبْ، لَا نَکْتَسِبْ

7- باب انفعال

اِنْفَعَلَ یَنْفَعِلُ اِنْفِعَالًا کے وزن پر اِنْصَرَفَ یَنْصَرِفُ اِنْصِرَافًا–لوٹنا، فارغ ہونا، پھرنا، پلٹنا۔ یہ باب فعل متعدی کو فعل لازم کے مفہوم میں کر دیتا ہے۔ گویا کہ یہ بابِ افعال کا الٹ ہے۔

هَدْمٌ–گرانا۔اِنْهِدَامٌ–گرنا

فِعْلٌ–کرنا۔اِنْفِعَالٌ–ہو جانا

بابِ انفعال سے اردو میں عام استعمال ہونے والے چند الفاظ:

انقلاب، انکشاف، انحصار، انحطاط، انحراف، انجماد، انقطاع، انکسار

گردان فعل ماضی معروف:

اِنْصَرَفَ	اِنْصَرَفَا	اِنْصَرَفُوْا
اِنْصَرَفَتْ	اِنْصَرَفَتَا	اِنْصَرَفْنَ
اِنْصَرَفْتَ	اِنْصَرَفْتُمَا	اِنْصَرَفْتُمْ
اِنْصَرَفْتِ	اِنْصَرَفْتُمَا	اِنْصَرَفْتُنَّ
اِنْصَرَفْتُ	اِنْصَرَفْنَا	

ہوم ورک:

فعل ماضی مجہول اُنْصُرِفَ، فعل ماضی منفی معروف و مجہول مَا انْصَرَفَ، مَا انْصُرِفَ کی گردانیں یاد کریں، دہرائیں اور لکھ کر لائیں۔

فعل ناقص کی وجہ تسمیہ

فعل ناقص [مثلاً: کَانَ] اگرچہ فعل لازم ہوتا ہے لیکن پھر بھی یہ فاعل [جسے فعل ناقص کا اسم کہتے ہیں] کے ساتھ مل کر بات پوری نہیں کرتا، بلکہ اس سے متعلق کسی اضافی چیز کے بیان کی ضرورت باقی رہتی ہے۔

گردان فعل مضارع معروف:

جمع	تثنیہ	واحد
يَنْصَرِفُوْنَ	يَنْصَرِفَانِ	يَنْصَرِفُ
يَنْصَرِفْنَ	تَنْصَرِفَانِ	تَنْصَرِفُ
تَنْصَرِفُوْنَ	تَنْصَرِفَانِ	تَنْصَرِفُ
تَنْصَرِفْنَ	تَنْصَرِفَانِ	تَنْصَرِفِيْنَ
نَنْصَرِفُ		اَنْصَرِفُ

ہوم ورک:

فعل مضارع مجہول يُنْصَرَفُ، فعل مضارع منفی معروف و مجہول لَا يَنْصَرِفُ. لَا يُنْصَرَفُ کی گردانیں یاد کریں، دہرائیں اور لکھ کر لائیں۔ قرآن کریم سے باب انفعال کے صیغوں کی کچھ مثالیں تلاش کریں۔

باب انفعال سے امر حاضر کی گردان:

اِنْصَرِفْ، اِنْصَرِفَا، اِنْصَرِفُوْا، اِنْصَرِفِيْ، اِنْصَرِفَا، اِنْصَرِفْنَ

باب انفعال سے نہی کی گردان:

لَايَنْصَرِفْ، لَايَنْصَرِفَا، لَايَنْصَرِفُوْا، لَاتَنْصَرِفْ، لَاتَنْصَرِفَا، لَايَنْصَرِفْنَ، لَاتَنْصَرِفْ، لَاتَنْصَرِفَا، لَاتَنْصَرِفُوْا، لَاتَنْصَرِفِيْ، لَاتَنْصَرِفَا، لَاتَنْصَرِفْنَ، لَااَنْصَرِفْ، لَانَنْصَرِفْ

الفاظ معانی [باب انفعال]

ماضی	مضارع	امر	مصدر	مادہ	ترجمہ	تعداد
اِنْقَلَبَ	يَنْقَلِبُ	اِنْقَلِبْ	اِنْقِلَابًا	ق ل ب	بدل جانا	20
اِنْسَلَخَ	يَنْسَلِخُ	اِنْسَلِخْ	اِنْسِلَاخًا	س ل خ	گذر جانا	1

8- باب استفعال

اِسۡتَفۡعَلَ یَسۡتَفۡعِلُ اِسۡتِفۡعَالًا کے وزن پر اِسۡتَغۡفَرَ یَسۡتَغۡفِرُ اِسۡتِغۡفَارًا–استغفار کرنا۔ اس باب میں کسی کام کی طلب یا سمجھنے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔

فَهۡمٌ - سمجھنا-اِسۡتِفۡهَامٌ سوال کرکے سمجھنے کی کوشش کرنا

غَفِرَ-اس نے معاف کیا۔اِسۡتِغۡفَارٌ-معافی کو طلب کرنا

حَسُنَ-اچھا ہوا-اِسۡتِحۡسَانٌ–اچھا سمجھنا۔

بابِ استفعال سے اردو میں عام استعمال ہونے والے چند الفاظ:

استغفار، استقبال، استحکام، استخراج، استحصال، استہزاء، استخلاف، استکبار، استقرار، استدراج، استمتاع

گردان فعل ماضی معروف:

واحد	تثنیہ	جمع
اِسۡتَغۡفَرَ	اِسۡتَغۡفَرَا	اِسۡتَغۡفَرُوۡا
اِسۡتَغۡفَرَتۡ	اِسۡتَغۡفَرَتَا	اِسۡتَغۡفَرۡنَ
اِسۡتَغۡفَرۡتَ	اِسۡتَغۡفَرۡتُمَا	اِسۡتَغۡفَرۡتُمۡ
اِسۡتَغۡفَرۡتِ	اِسۡتَغۡفَرۡتُمَا	اِسۡتَغۡفَرۡتُنَّ
اِسۡتَغۡفَرۡتُ	اِسۡتَغۡفَرۡنَا	

ہوم ورک:

فعل ماضی مجہول اُسۡتُغۡفِرَ اور فعل ماضی منفی معروف و مجہول مَا اسۡتَغۡفَرَ. مَا اسۡتُغۡفِرَ کی گردانیں یاد کریں، دہرائیں اور لکھ کر لائیں۔

گردان فعل مضارع معروف:

جمع	تثنیہ	واحد
يَسْتَغْفِرُوْنَ	يَسْتَغْفِرَانِ	يَسْتَغْفِرُ
يَسْتَغْفِرْنَ	تَسْتَغْفِرَانِ	تَسْتَغْفِرُ
تَسْتَغْفِرُوْنَ	تَسْتَغْفِرَانِ	تَسْتَغْفِرُ
تَسْتَغْفِرْنَ	تَسْتَغْفِرَانِ	تَسْتَغْفِرِيْنَ
نَسْتَغْفِرُ		اَسْتَغْفِرُ

ہوم ورک:

فعل مضارع مجہول يُسْتَغْفَرُ، فعل مضارع منفی معروف و مجہول لَا يَسْتَغْفِرُ، لَا يُسْتَغْفَرُ کی گردانیں یاد کریں، دہرائیں اور لکھ کرائیں۔

باب استفعال سے امر حاضر کی گردان:

اِسْتَغْفِرْ، اِسْتَغْفِرَا، اِسْتَغْفِرُوْا، اِسْتَغْفِرِیْ، اِسْتَغْفِرَا، اِسْتَغْفِرْنَ

باب استفعال سے نہی کی گردان:

لَايَسْتَغْفِرْ، لَايَسْتَغْفِرَا، لَايَسْتَغْفِرُوْا، لَاتَسْتَغْفِرْ، لَاتَسْتَغْفِرَا، لَايَسْتَغْفِرْنَ، لَاتَسْتَغْفِرْ، لَاتَسْتَغْفِرَا، لَاتَسْتَغْفِرُوْا، لَاتَسْتَغْفِرِیْ، لَاتَسْتَغْفِرَا، لَاتَسْتَغْفِرْنَ، لَا اَسْتَغْفِرْ، لَا نَسْتَغْفِرْ

الفاظ معانی [باب استفعال]

تعداد	ترجمہ	مادہ	مصدر	امر	مضارع	ماضی
48	متکبر ہونا	ك ب ر	اِسْتِكْبَارًا	اِسْتَكْبِرْ	يَسْتَكْبِرُ	اِسْتَكْبَرَ
42	معافی چاہنا	غ ف ر	اِسْتِغْفَارًا	اِسْتَغْفِرْ	يَسْتَغْفِرُ	اِسْتَغْفَرَ
20	جلدی کرنا	ع ج ل	اِسْتِعْجَالًا	اِسْتَعْجِلْ	يَسْتَعْجِلُ	اِسْتَعْجَلَ

ثلاثی مزید فیہ کے درج ذیل چھ ابواب بہت کم استعمال ہوتے ہیں۔ ان کے نام دیکھ لیں۔ یاد کرنے کی ضرورت نہیں۔

بابِ اِفْعِلَالٌ	بابِ اِفْعِيْلَالٌ	بابِ اِفْعِيْعَالٌ
بابِ اِفْعِوَّالٌ	بابِ اِفَّاعُلٌ	بابِ اِفَّعُّلٌ

کچھ اہم باتیں:

- ثلاثی مجرد میں مصادر کا پیٹرن فکس نہیں ہوتا بلکہ بدلتا رہتا ہے اور اس کی پہچان اہل زبان سے سن کر یا ڈکشنری سے دیکھ کر ہوتی ہے، جب کہ ثلاثی مزید فیہ کے مصادر کا پیٹرن ہمیشہ ایک ہی رہتا ہے۔ مزید فیہ کے ابواب کا نام ہی ان کے مصدر کا پیٹرن یا سانچہ ہوتا ہے۔
- ثلاثی مجرد میں فعل مضارع معروف کے شروع میں علامتِ مضارع [حروفِ اتین] پر ہمیشہ زبر آتی ہے، لیکن ثلاثی مزید فیہ کے تین ابواب: باب افعال، تفعیل اور مفاعلہ کے شروع کے حرف پر پیش آتی ہے، باقی پر زبر آتی ہے۔
- ثلاثی مزید فیہ کی گردان کے صیغے اور انداز [پیٹرن] ثلاثی مجرد جیسا ہی ہے۔
- باب افعال کا ہمزہ؛ ہمزہ قطعی ہوتا ہے۔ جبکہ باب افتعال، انفعال اور استفعال کا ہمزہ؛ ہمزہ وصلی ہوتا ہے جو درمیانِ کلام میں گر جاتا ہے۔
- ان تمام آٹھ ابواب کے ماضی کے عین کلمہ پر ہمیشہ زبر ہی آتی ہے۔
- "ت" سے شروع ہونے والے دو باب [باب نمبر چار اور پانچ، تفعل اور تفاعل] کے مضارع کے عین کلمہ پر بھی زبر ہے، ان کے علاوہ باقی چھ ابواب کے مضارع میں عین کلمہ کے نیچے زیر ہی آتی ہے۔
- ضروری نہیں کہ ہر ثلاثی مجرد کے مادے سے ثلاثی مزید کے ابواب آتے ہوں، اس کا انحصار لغت اور اہل زبان سے سماع پر ہے۔
- ثلاثی مجرد میں کوئی مادہ کسی بھی باب سے آئے، اس کے عین کلمہ پر کوئی بھی حرکت ہو، جب وہ مادہ ثلاثی مزید میں

آئے گا تو اس کے عین کلمہ کی حرکت ثلاثی مزید کے باب کے اعتبار سے آئے گی۔

درج ذیل نقشے میں عین کلمے کی حرکت کو غور سے دیکھیں:

ثلاثی مجرد	ثلاثی مزید [باب افعال]
سَمِعَ يَسْمَعُ	اَسْمَعَ يُسْمِعُ
نَصَرَ يَنْصُرُ	اَنْصَرَ يُنْصِرُ
كَرُمَ يَكْرُمُ	اَكْرَمَ يُكْرِمُ
فَتَحَ يَفْتَحُ	اَفْتَحَ يُفْتِحُ
حَسِبَ يَحْسِبُ	اَحْسَبَ يُحْسِبُ
ضَرَبَ يَضْرِبُ	اَضْرَبَ يُضْرِبُ

ثلاثی مزید سے فعل مجہول بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مزید فیہ سے فعل مجہول بنانے کا طریقہ بہت آسان ہے۔ ملاحظہ فرمائیں:

- فعل ماضی مجہول بنانے کے لیے آپ کو صرف دو کام کرنا ہوں گے:
  1. آخری سے پہلے حرف کے نیچے زیر لگادیں۔
  2. اور باقی تمام متحرک حروف کو پیش دے دیں۔

- اور فعل مضارع مجہول بنانے کے لیے بھی صرف دو ہی کام کرنا ہوں گے:
  1. آخری سے پہلے حرف پر زبر لگادیں۔
  2. اور علامت مضارع پر پیش لگادیں۔

ثلاثی مزید سے فعل مجہول کا نقشہ:

باب	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول
افعال	اَکْرَمَ	اُکْرِمَ	یُکْرِمُ	یُکْرَمُ
تفعیل	سَلَّمَ	سُلِّمَ	یُسَلِّمُ	یُسَلَّمُ
مفاعلہ	رَاجَعَ	رُوْجِعَ	یُرَاجِعُ	یُرَاجَعُ
تفعل	تَعَجَّلَ	تُعُجِّلَ	یَتَعَجَّلُ	یُتَعَجَّلُ
تفاعل	تَکَاثَرَ	تُکُوْثِرَ	یَتَکَاثَرُ	یُتَکَاثَرُ
افتعال	اِکْتَسَبَ	اُکْتُسِبَ	یَکْتَسِبُ	یُکْتَسَبُ
انفعال	اِنْصَرَفَ	اُنْصُرِفَ	یَنْصَرِفُ	یُنْصَرَفُ
استفعال	اِسْتَغْفَرَ	اُسْتُغْفِرَ	یَسْتَغْفِرُ	یُسْتَغْفَرُ

ثلاثی مزید سے فعل امر حاضر بنانے کا طریقہ:

آپ کو یاد ہو گا کہ ہم ثلاثی مجرد سے فعل امر حاضر بناتے وقت اس کے شروع سے علامتِ مضارع کو ہٹا کر ہمزۃ الوصل لگاتے تھے، لیکن ثلاثی مزید سے فعل امر حاضر بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ فعل مضارع کے واحد حاضر کے صیغے کے شروع سے علامت مضارع یعنی "ت" ہٹا دیں، پھر دیکھیں کہ مضارع کا پہلا حرف ساکن ہے یا متحرک۔ اگر ساکن ہے تو اس کے شروع میں ہمزۃ الوصل لگانا ہو گا۔ اگر ساکن نہیں بلکہ متحرک ہے تو ہمزۃ الوصل لگانے کی

ضرورت نہیں، صرف آخری کلمہ کو ساکن کر دیں۔

چار ابواب؛ باب تفعیل، مفاعلہ، تفعل، تفاعل کا پہلا حرف متحرک ہوتا ہے اس لیے ان چار ابواب سے فعل امر حاضر بناتے وقت شروع میں ہمزہ لگانے کی ضرورت نہیں ہوتی اور بقیہ چار ابواب یعنی باب افعال، افتعال، استفعال اور انفعال میں ہمزہ لگایا جائے گا۔

صرفی ٹوٹکا

جس باب کے نام کے شروع میں ہمزہ ہے، اس کے امر کے شروع میں ہمزہ لگے گا، اور جس کے شروع میں ہمزہ نہیں اس کے امر کے شروع میں ہمزہ نہیں لگے گا۔

باب افعال کے فعل امر کا ہمزہ قطعی ہوتا ہے، اور اس پر زبر آتی ہے، بقیہ تینوں ابواب کے فعل امر کے ہمزہ کے نیچے زیر ہوتی ہے اور یہ ہمزہ وصلی ہوتا ہے جو درمیانِ کلام میں گر جاتا ہے۔ ملاحظہ فرمائیں:

- باب تفعیل: تُکَلِّمُ سے کَلِّمْ
- باب مفاعلہ: تُجَاهِدُ سے جَاهِدْ
- باب تفعل: تَتَكَلَّمُ سے تَكَلَّمْ
- باب تفاعل: تَتَضَارَبُ سے تَضَارَبْ
- باب افعال: تُكْرِمُ سے أَكْرِمْ
- باب افتعال: تَكْتَسِبُ سے اِكْتَسِبْ
- باب استفعال: تَسْتَغْفِرُ سے اِسْتَغْفِرْ
- باب انفعال: تَنْهَدِمُ سے اِنْهَدِمْ

ہوم ورک:

ثلاثی مزید سے تمام ابواب کے تین تین قرآنی مصادر سے فعل امر حاضر معروف کی گردانیں لکھ کر لائیں اور زبانی یاد کریں۔ قرآن کریم سے ثلاثی مزید کے فعل امر کی کچھ مثالیں تلاش کر کے لائیں۔

ثلاثی مزید سے فعل امر غائب و متکلم معروف بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مزید سے فعل امر غائب اور متکلم بنانے کا طریقہ بہت آسان ہے اور بالکل ثلاثی مجرد جیسا ہے۔ علامتِ مضارع کو نہیں گرایا جاتا، شروع میں لامِ امر لگاتے ہیں اور آخری حرف کو ساکن کر دیتے ہیں۔

باب افعال: يُكْرِمُ سے لِيُكْرِمْ   باب تفعیل: يُكَلِّمُ سے لِيُكَلِّمْ

گردان فعل امرِ غائب و متکلم معروف:

مضارع	صیغہ	سے	فعل امر	معنی
يُكْرِمُ	واحد مذکر غائب	←	لِيُكْرِمْ	وہ ایک مرد مدد کرے
يُكْرِمَانِ	تثنیہ مذکر غائب	←	لِيُكْرِمَا	وہ دو مرد مدد کریں
يُكْرِمُوْنَ	جمع مذکر غائب	←	لِيُكْرِمُوْا	وہ سب مرد مدد کریں
تُكْرِمُ	واحد مؤنث غائب	←	لِتُكْرِمْ	وہ ایک عورت مدد کرے
تُكْرِمَانِ	تثنیہ مؤنث غائب	←	لِتُكْرِمَا	وہ دو عورتیں مدد کریں
يُكْرِمْنَ	جمع مؤنث غائب	←	لِيُكْرِمْنَ	وہ سب عورتیں مدد کریں
أُكْرِمُ	واحد متکلم	←	لِأُكْرِمْ	میں مدد کروں
نُكْرِمُ	تثنیہ جمع متکلم	←	لِنُكْرِمْ	ہم مدد کریں

باب افعال کے علاوہ بقیہ سات ابواب کے تین تین صیغوں سے فعل امر غائب کی گردانیں یاد کریں اور لکھ کر لائیں۔

ثلاثی مزید سے فعل امر مجہول بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مزید سے امر مجہول بنانے کا طریقہ بالکل ثلاثی مجرد کی طرح ہے۔ امر مجہول؛ فعل مضارع مجہول سے بنتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ فعل مضارع مجہول کے شروع میں لام امر لگائیں اور آخر کو ساکن کر دیں۔ امر مجہول میں تمام چودہ صیغوں یعنی حاضر، غائب اور متکلم کے صیغوں میں یہی قاعدہ لگتا ہے۔

باب تفعّل سے درج ذیل گردان کو دہرائیں تاکہ زبان رواں ہو جائے:

❖ لِيُتَمَسَّكْ = اس ایک مرد کو مضبوطی سے تھاما جائے۔

گردان فعل امر مجہول:

صیغے	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	لِيُتَمَسَّكْ	لِيُتَمَسَّكَا	لِيُتَمَسَّكُوْا
	لِتُتَمَسَّكْ	لِتُتَمَسَّكَا	لِيُتَمَسَّكْنَ
حاضر	لِتُتَمَسَّكْ	لِتُتَمَسَّكَا	لِتُتَمَسَّكُوْا
	لِتُتَمَسَّكِيْ	لِتُتَمَسَّكَا	لِتُتَمَسَّكْنَ
متکلم	لِاُتَمَسَّكْ	لِنُتَمَسَّكْ	

باب تَفَعُّلْ کے علاوہ بقیہ سات ابواب کے تین تین صیغوں سے فعل امر مجہول کی گردانیں کریں۔

ثلاثی مزید سے فعل نہی بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مزید سے فعل نہی بنانے کا طریقہ بھی بالکل آسان اور ثلاثی مجرد جیسا ہے۔ فعل نہی میں فعل امر کی طرح حاضر اور غائب کا فرق نہیں ہوتا۔ فعل نہی بنانے کے لیے مضارع سے پہلے لائے نہی کا اضافہ کرتے ہیں اور آخری حرف کو ساکن کر دیتے ہیں۔

گردان فعل نہی معروف باب مفاعلہ:

صیغے	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	لَا يُنَافِقْ	لَا يُنَافِقَا	لَا يُنَافِقُوْا
	لَا تُنَافِقْ	لَا تُنَافِقَا	لَا يُنَافِقْنَ
حاضر	لَا تُنَافِقْ	لَا تُنَافِقَا	لَا تُنَافِقُوْا
	لَا تُنَافِقِيْ	لَا تُنَافِقَا	لَا تُنَافِقْنَ
متکلم	لَا اُنَافِقْ	لَا نُنَافِقْ	

ہوم ورک:

باب مفاعلہ سے فعل نہی کی گردان آپ نے ملاحظہ فرمائی، بقیہ سات ابواب کے تین تین صیغوں سے فعل نہی کی گردانیں یاد کریں اور لکھ کر لائیں۔

توجہ:

لائے نہی اور لائے نفی کا فرق ذہن میں رکھیں۔ لائے نہی والے صیغوں کا آخر مجزوم ہونے کی وجہ سے ساکن ہوگا، جبکہ لائے نفی صیغوں کے آخر میں جزم کا سبب نہیں بنتی۔ نہی میں کسی کام سے روکا جاتا ہے، اور نفی میں کسی کام کا نہ ہونا بیان کیا جاتا ہے۔

فعل نہی مجہول بنانے کا طریقہ:

فعل نہی مجہول بنانا بھی بالکل آسان ہے، مضارع مجہول کے شروع میں لائے نہی کا اضافہ کر کے آخر کو ساکن کر دیتے ہیں۔

گردان فعل نہی مجہول باب افعال:

صیغے	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	لَا يُكْرَمْ	لَا يُكْرَمَا	لَا يُكْرَمُوْا
	لَا تُكْرَمْ	لَا تُكْرَمَا	لَا يُكْرَمْنَ
حاضر	لَا تُكْرَمْ	لَا تُكْرَمَا	لَا تُكْرَمُوْا
	لَا تُكْرَمِيْ	لَا تُكْرَمَا	لَا تُكْرَمْنَ
متکلم	لَا أُكْرَمْ	لَا نُكْرَمْ	

ہوم ورک:

قرآن کریم سے ابوابِ ثلاثی مزید کے افعالِ امر اور افعالِ نہی کے صیغے تلاش کریں۔

مشق نمبر 8

مختصر جواب لکھیں:

1۔باب مفاعلہ اور باب تفاعل میں مشارکت کا مفہوم ہوتا ہے، دونوں میں فرق کیا ہے؟

2۔باب افتعال کی خصوصیت بیان کریں۔

3۔باب انفعال کی خصوصیت بیان کریں۔

4۔کسی کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم کس باب میں پایا جاتا ہے؟

5۔کون سا باب فعل متعدی کو فعل لازم کے مفہوم میں کر دیتا ہے؟

6۔باب استفعال کی خصوصیت بیان کریں۔

7۔ فعل امر حاضر بناتے وقت ثلاثی مزید کے جن چار ابواب کے شروع میں ہمزہ کی ضرورت نہیں، ان کے نام لکھیں۔

8۔کس باب کے فعل امر کے شروع میں ہمزہ قطعی آتا ہے؟

9۔ثلاثی مزید سے فعل نہی بنانے کا طریقہ بیان کریں۔

10۔ہمزہ قطعی اور ہمزہ وصلی میں فرق بیان کریں۔

خالی جگہ پر کریں:

1۔باب افتعال کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس باب میں کسی کام کو...........سے کرنے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔

2۔باب استفعال میں کسی کام کی...........کا مفہوم پایا جاتا ہے۔

3۔اِسْتَغْفَرَ کا مادہ...........ہے۔

4۔باب افعال کا ہمزہ...........ہوتا ہے۔

5۔باب افتعال، انفعال اور استفعال کا ہمزہ...........ہوتا ہے جو درمیانِ کلام میں...........جاتا ہے۔

6۔ فعل نہی میں امر کی طرح..........اور..........کا فرق نہیں ہوتا۔

درست جواب پر نشان لگائیں:

1۔ باب تفاعل مفہوم کے لحاظ سے قریب ہے:

باب تفعیل کے　　باب مفاعلہ کے　　باب افعال کے

2۔ مشارکت کا مفہوم پایا جاتا ہے:

باب مفاعلہ میں　　باب انفعال میں　　باب افعال میں

3۔ باب تفاعل کے افعال عموماً ہوتے ہیں:

متعدی　لازم　　مہموز

4۔ باب انفعال الٹ ہے:

باب تفاعل کا　　باب تفعیل کا　　باب افعال کا

5۔ مصادر کا وزن ایک ہی رہتا ہے تبدیل نہیں ہوتا:

ثلاثی مزید فیہ کا　　ثلاثی مجرد کا　　ناقص کا

6۔ ثلاثی مجرد میں فعل مضارع معروف کے شروع میں علاماتِ مضارع پر ہمیشہ:

پیش آتی ہے　　زبر آتی ہے　　تنوین آتی ہے

7۔ باب افعال کا ہمزہ ہوتا ہے:

ہمزہ وصلی　　ہمزہ قطعی　　مجزوم

8۔ ثلاثی مزید فیہ کے آٹھ ابواب کے اس کلمہ پر ہمیشہ زبر آتی ہے:

ف کلمہ　　ل کلمہ　　ع کلمہ

9۔ باب تفعیل، مفاعلہ، تفعل اور تفاعل کا پہلا حرف مضارع کی علامت ہٹانے کے بعد:

متحرک ہوتا ہے　　مجزوم ہوتا ہے　　مفتوح ہوتا ہے

10۔ فعل امر مجہول بنتا ہے:

ماضی مجہول سے مضارع مجہول سے ماضی معروف سے

اردو میں ترجمہ کریں:

تَبَارَكَ	اُدْخُلُوْا	يَتَنَازَعُوْنَ	هَاجَرْنَ
لَا نَتَّبِعُ	تَذَكَّرُ	اِخْتَلَفْنَ	اِسْتَمِعُوْا
اِنْقَلَبَا	لِنُحْسِنْ	مَاانْهُدِمَ	لِتُقَاتَلُوْا
لَاتُكَذِّبْنَ	عُلِّمَا	صَدِّقِيْ	مَااسْتَكْبَرْتُمَا
تَسْتَعْجِلُوْنَ	لَاتُبَشِّرُوْا	لَاتُفَكِّرِيْ	لَايَسْتَكْبِرُوْنَ

عربی میں ترجمہ کریں:

بات کو کان لگا کر سنو	میں اکرام کروں گا
تو ایک مرد کلام کر	تم سب عورتیں کلام کرو
تم سب مرد اکرام کرو	شیطان نے اسے غفلت میں ڈالا
وہ لوٹ کر گئے	اس نے ان کو پھیر دیا
اس نے تکبر کیا	تم جلدی مچاتے ہو
تم اکرام کرو	ہم نے اکرام کیا
آپ نے کان لگا کر سنا	ہم کان لگا کر سنیں گے

صرفِ کبیر۔صرفِ صغیر

صَرف کبیر:

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے؛ صرف کبیر بڑی گردان کو کہتے ہیں جس میں چودہ صیغے ہوتے ہیں۔ ہم نے جو گردانیں پڑھی ہیں وہ صرف کبیر ہی ہیں۔ ماضی، مضارع، امر، نہی، مثبت منفی وغیرہ کی تمام گردانیں صرف کبیر میں آتی ہیں۔

صَرف صغیر:

صرف صغیر یعنی چھوٹی گردان، جو کہ ہر بڑی گردان کا پہلا صیغہ لے کر بنائی جاتی ہے۔ باب نصر کی صرف صغیر ملاحظہ فرمائیں:

صرف صغیر باب نصر:

نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا فَهُوَ نَاصِرٌ ونُصِرَ یُنْصَرُ نَصْرًا فَذَاكَ مَنْصُوْرٌ لَمْ یَنْصُرْ لَمْ یُنْصَرْ لَا یَنْصُرُ لَا یُنْصَرُ، لَنْ یَّنْصُرَ لَن یُّنْصَرَ

الامر منه: اُنْصُرْ لِتُنْصَرْ، لِیَنْصُرْ لِیُنْصَرْ

والنهی عنه: لَا تَنْصُرْ لَا تُنْصَرْ، لَا یَنْصُرْ لَا یُنْصَرْ

والظرف منه: مَنْصَرٌ مَنْصَرَانِ مَنَاصِرُ

والآلة منه: مِنْصَرٌ مِنْصَرَانِ مَنَاصِرُ مِنْصَرَةٌ مِنْصَرَتَانِ مَنَاصِرُ مِنْصَارٌ مِنْصَارَانِ مَنَاصِیْرُ

وافعل التفضیل للمذکر منه: اَنْصَرُ اَنْصَرَانِ اَنْصَرُوْنَ

والمؤنث منه: نُصْرٰی نُصْرَیَانِ نُصْرَیَاتٌ

وفعل التعجب منه: مَا اَنْصَرَهٗ وَاَنْصِرْ بِهٖ

آپ نے نوٹ کیا ہو گا کہ پہلے پیراگراف میں ماضی، مضارع، معروف، مجہول، مثبت، منفی، اسم فاعل اور اسم مفعول کی گردانوں کے پہلے پہلے صیغے موجود ہیں۔ بعد والے پیراگرافس میں امر، نہی، ظرف وغیرہ کے صیغے

موجود ہیں۔ اس گردان کو صَرفِ صغیر کہا جاتا ہے۔

مختلف مصادر اور ابواب سے صرف صغیر کی مشق کا فائدہ یہ ہے کہ اگر آپ کو فعل ماضی کا پہلا صیغہ معلوم ہو تو آپ فعل ماضی کی پوری گردان کرسکتے ہیں۔ اسی طرح فعل مضارع کا پہلا صیغہ معلوم ہو تو آپ اس کی بھی پوری گردان کرسکتے ہیں۔ فعل ماضی مجہول اور مضارع مجہول، مثبت، منفی وغیرہ تمام گردانوں کا یہی معاملہ ہے۔ تو صرف صغیر میں صرف کبیر کی ہر گردان کا پہلا پہلا صیغہ لکھ لیا جاتا ہے اور اسے یاد کر کے ایک سانس میں پڑھنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

اسم ظرف، اسم آلہ، اسم تفضیل اور فعل تعجب کی صرف کبیر چونکہ بہت چھوٹی ہوتی ہے، اس لیے ان چاروں کی صرف کبیر کے تمام صیغے صرف صغیر میں ہی یاد کر لیے جاتے ہیں۔ آپ کی آسانی کے لیے ہم نے ثلاثی مجرد کے تمام ابواب سے ایک ایک صرف صغیر لکھ دی ہے۔

صرف صغیر باب ضرب:

ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَضَارِبٌ وَضُرِبَ يُضْرَبُ ضَرْبًا فَذَاكَ مَضْرُوْبٌ لَم يَضْرِبْ لَمْ يُضْرَبْ لَايَضْرِبُ لَايُضْرَبُ لَنْ يَّضْرِبَ لَنْ يُّضْرَبَ

الامر منه: اِضْرِبْ لِتُضْرَبْ لِيَضْرِبْ لِيُضْرَبْ

والنهی عنه: لَا تَضْرِبْ لَا تُضْرَبْ لَايَضْرِبْ لَايُضْرَبْ

والظرف منه: مَضْرِبٌ مَضْرِبَانِ مَضَارِبُ

والآلة منه: مِضْرَبٌ مِضْرَبَانِ مَضَارِبُ مِضْرَبَةٌ مِضْرَبَتَانِ مَضَارِبُ مِضْرَابٌ مِضْرَابَانِ مَضَارِيْبُ

افعل التفضيل للمذكر منه: اَضْرَبُ اَضْرَبَانِ اَضْرَبُوْنَ

والمؤنث منه: ضُرْبٰى ضُرْبَيَانِ ضُرْبَيَاتٌ

وفعل التعجب منه: مَاۤاَضْرَبَهٗ وَاَضْرِبْ بِهٖ

صرف صغیر باب فتح:

فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ فَاتِحٌ وَفُتِحَ يُفْتَحُ فَتْحًا فَذَاكَ مَفْتُوحٌ لَمْ يَفْتَحْ لَمْ يُفْتَحْ لَا يَفْتَحُ لَا يُفْتَحُ لَنْ يَّفْتَحَ لَنْ يُّفْتَحَ

الامر منه: اِفْتَحْ لِتُفْتَحْ لِيَفْتَحْ لِيُفْتَحْ

والنهى عنه: لَا تَفْتَحْ لَا تُفْتَحْ لَا يَفْتَحْ لَا يُفْتَحْ

والظرف منه: مَفْتَحٌ مَفْتَحَانِ مَفَاتِحُ

والآلة منه: مِفْتَحٌ مِفْتَحَانِ مَفَاتِحُ مِفْتَحَةٌ مِفْتَحَتَانِ مَفَاتِحُ مِفْتَاحٌ مِفْتَاحَانِ مَفَاتِيْحُ

افعل التفضيل للمذكر منه: اَفْتَحُ اَفْتَحَانِ اَفْتَحُوْنَ

والمؤنث منه: فُتْحٰى فُتْحَيَانِ فُتْحَيَاتٌ

وفعل التعجب منه: مَا اَفْتَحَهٗ وَاَفْتِحْ بِهٖ

صرف صغیر باب سمع:

سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ سَامِعٌ وَسُمِعَ يُسْمَعُ سَمْعًا فَذَاكَ مَسْمُوْعٌ لَمْ يَسْمَعْ لَمْ يُسْمَعْ لَا يَسْمَعُ لَا يُسْمَعُ لَنْ يَّسْمَعَ لَنْ يُّسْمَعَ

الامر منه: اِسْمَعْ لِتُسْمَعْ لِيَسْمَعْ لِيُسْمَعْ

والنهى عنه: لَا تَسْمَعْ لَا تُسْمَعْ لَا يَسْمَعْ لَا يُسْمَعْ

والظرف منه: مَسْمَعٌ مَسْمَعَانِ مَسَامِعُ

والآلة منه: مِسْمَعٌ مِسْمَعَانِ مَسَامِعُ مِسْمَعَةٌ مِسْمَعَتَانِ مَسَامِعُ مِسْمَاعٌ مِسْمَاعَانِ مَسَامِيْعُ

افعل التفضيل للمذكر منه: اَسْمَعُ اَسْمَعَانِ اَسْمَعُوْنَ

والمؤنث منه: سُمْعٰى سُمْعَيَانِ سُمْعَيَاتٌ

فعل التعجب منه: مَا اَسْمَعَهٗ وَاَسْمِعْ بِهٖ

صرف صغیر باب حسب:

حَسِبَ يَحْسِبُ حِسْبَانًا فَهُوَ حَسِيْبٌ وَحُسِبَ يُحْسَبُ حِسْبَانًا فَذَاكَ مَحْسُوْبٌ لَمْ يَحْسِبْ لَمْ يُحْسَبْ لَا يَحْسِبُ لَا يُحْسَبُ لَنْ يَّحْسِبَ لَنْ يُّحْسَبَ

الامر منه: اِحْسِبْ لِتُحْسَبْ لِيَحْسِبْ لِيُحْسَبْ

والنهى عنه: لَا تَحْسِبْ لَا تُحْسَبْ لَا يَحْسِبْ لَا يُحْسَبْ

والظرف منه مَحْسَبٌ مَحْسَبَانِ مَحَاسِبُ

والآلة منه: مِحْسَبٌ مِحْسَبَانِ مَحَاسِبُ مِحْسَبَةٌ مِحْسَبَتَانِ مَحَاسِبُ مِحْسَابٌ مِحْسَابَانِ مَحَاسِيْبُ

افعل التفضيل للمذكر منه: اَحْسَبُ اَحْسَبَانِ اَحْسَبُوْنَ

والمؤنث منه: حُسْبٰى حُسْبَيَانِ حُسْبَيَاتٌ

وفعل التعجب منه: مَا اَحْسَبَهٗ وَاَحْسِبْ بِهٖ

صرف صغیر باب کرم:

كَرُمَ يَكْرُمُ كَرَامَةً فَهُوَ كَرِيْمٌ وَكُرِمَ يُكْرَمُ كَرَامَةً فَذَاكَ مَكْرُوْمٌ لَمْ يَكْرُمْ لَمْ يُكْرَمْ لَا يَكْرُمُ لَا يُكْرَمُ لَنْ يَّكْرُمَ لَنْ يُّكْرَمَ

الامر منه: اُكْرُمْ لِتُكْرَمْ لِيَكْرُمْ لِيُكْرَمْ

والنهى عنه: لَا تَكْرُمْ لَا تُكْرَمْ لَا يَكْرُمْ لَا يُكْرَمْ

والظرف منه: مَكْرَمٌ مَكْرَمَانِ مَكَارِمُ

والآلة منه: مِكْرَمٌ مِكْرَمَانِ مَكَارِمُ مِكْرَمَةٌ مِكْرَمَتَانِ مَكَارِمُ مِكْرَامٌ مِكْرَامَانِ مَكَارِيْمُ

افعل التفضيل للمذكر منه: اَكْرَمُ اَكْرَمَانِ اَكْرَمُوْنَ والمؤنث منه: كُرْمٰى كُرْمَيَانِ كُرْمَيَاتٌ

وفعل التعجب منه: مَا اَكْرَمَهٗ وَاَكْرِمْ بِهٖ

اسمائے مشتقات

گزشتہ اسباق میں ہم نے مادہ اور وزن سے متعلق بات کی اور پھر کسی مادے سے نکلنے والے مختلف افعال مثلاً فعل ماضی معروف، فعل ماضی مجہول، فعل ماضی منفی معروف، فعل ماضی منفی مجہول، فعل مضارع معروف و مجہول مثبت اور منفی، اسی طرح فعل امر اور فعل نہی وغیرہ بنانے کا طریقہ اور ان کی گردانیں سیکھیں۔ اس سے ایک بات تو یہ معلوم ہوئی کہ افعال تقریباً تمام کے تمام مشتقات ہوتے ہیں، اسی لیے ان کو افعالِ مشتقات بھی کہتے ہیں۔ اسی طرح بہت سے اسماء ایسے بھی ہیں جو مختلف افعال سے بنتے ہیں اور ان کی بناوٹ میں ایک خاص قسم کا اصول اور قاعدہ کارفرما ہوتا ہے۔

فعل سے جو اسماء مشتق ہوتے ہیں، انہیں اسمائے مشتقہ یا اسمائے مشتقات کہا جاتا ہے۔ ان اسماء کی تعداد سات ہے:

اسم فاعل، اسم مفعول، اسم ظرف، اسم صفت، اسم مبالغہ، اسم تفضیل، اسم آلہ

اسم فاعل:

فاعل کے معنی ہیں کرنے والا۔ اسم فاعل ایسا اسم ہوتا ہے جو کسی کام کو کرنے والے کا مفہوم دیتا ہے۔ اردو میں اس کی مثال یوں سمجھیں کہ اسم فاعل بنانے کے لیے لفظ "والا" لگایا جاتا ہے۔ جیسے مدد کرنا مصدر ہے، مدد کرنے والا اسم فاعل ہے۔ انگلش میں verb کی پہلی فارم کے آخر میں er لگا کر اسم فاعل بنایا جاتا ہے۔ جیسے teach پڑھانا، teacher کا معنی ہوا "پڑھانے والا"؛ یہی اسم فاعل ہے۔ عربی زبان میں ثلاثی مجرد سے اسم فاعل عام طور پر فَاعِلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے:

نَصَرَ يَنْصُرُ سے نَاصِرٌ مدد کرنے والا   مَنَعَ يَمْنَعُ سے مَانِعٌ روکنے والا

اسم فاعل کی چھوٹی سی گردان بھی ہوتی ہے:

نَاصِرٌ نَاصِرَانِ نَاصِرُوْنَ

نَاصِرَةٌ نَاصِرَتَانِ نَاصِرَاتٌ

فاعل اور اسم فاعل میں فرق:

فاعل ہمیشہ جملہ فعلیہ میں آتا ہے، مثلاً

نَصَرَ الرَّجُلُ۔ ذَهَبَتْ فَاطِمَةُ۔

ان دونوں مثالوں میں لفظ اَلرَّجُلُ اور فَاطِمَةُ فاعل ہیں اور یہ تب ہی فاعل ہوں گے جب یہ کسی جملہ فعلیہ میں استعمال ہوں، تو معلوم ہوا کہ فاعل کے لیے کوئی فعل ہونا ضروری ہے۔ فعل ہو گا تو اس کا کوئی فاعل ہو گا۔ جب لفظ اَلرَّجُلُ یا فَاطِمَةُ الگ الگ لکھے ہوئے ہوں تو ان کو فاعل نہیں کہہ سکتے، لیکن نَاصِرٌ، ذَاهِبَةٌ یہ جملے میں ہوں تو بھی اسم فاعل ہیں، جملے کے علاوہ الگ لکھے ہوں تو بھی اسم فاعل ہیں۔ نَاصِرٌ کا معنیٰ ہے: مدد کرنے والا، ذَاهِبَةٌ کا معنیٰ ہے: جانے والی۔ یہ دونوں الفاظ جملے میں استعمال ہوں یا الگ لکھے ہوئے ہوں، دونوں صورتوں میں اسم فاعل ہی کہلائیں گے۔

دوسرا فرق یہ ہے کہ فاعل ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے لیکن کسی جملے میں اسم فاعل کسی عامل کی وجہ سے مرفوع، منصوب یا مجرور ہو سکتا ہے۔ درج ذیل مثالیں دیکھیں:

نَصَرَ عَالِمٌ۔ جاننے والے نے مدد کی۔

اَكْرَمْتُ عَالِمًا۔ میں نے جاننے والے کا اکرام کیا۔

مَرَرْتُ بِعَالِمٍ۔ میں جاننے والے کے پاس سے گذرا۔

ثلاثی مزید سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مزید فیہ کے ابواب سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے صیغے سے علامت مضارع ہٹا کر پیش والی میم [میم مضمومہ] لگا دیں۔ عین کلمہ پر زیر ہی برقرار رہے گی، صرف دو ابواب تفعّل اور تفاعل میں عین کلمہ پر زبر ہو گی، اسے زیر سے بدل دیں، اور آخری کلمہ یعنی لام کلمہ پر تنوین لگا دیں۔

باب افعال: يُكْرِمُ سے مُكْرِمٌ	باب تفعیل: يُكَذِّبُ سے مُكَذِّبٌ
باب تفاعل: يَتَخَاصَمُ سے مُتَخَاصِمٌ	باب مفاعلہ: يُضَارِبُ سے مُضَارِبٌ

اس کی بھی چھوٹی سی گردان ہوتی ہے:

مُکْرِمٌ مُکْرِمَانِ مُکْرِمُونِ

مُکْرِمَةٌ مُکْرِمَتَانِ مُکْرِمَاتٌ

بقیہ ابواب سے اسم فاعل کے صیغے بنائیں اور گردانیں کریں۔

آیات ذیل کا ترجمہ اور ترکیب کریں، اسم فاعل کے صیغے پہچانیں:

مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ	اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ
يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ	قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ
اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ	اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ

اسم مفعول:

اسم مفعول ایسے اسم کو کہتے ہیں جس میں کسی چیز پر کسی کام کے ہونے کا مفہوم ہو۔ اردو میں اسم مفعول عموماً ماضی کے صیغے کے بعد لفظ "ہُوا" کا اضافہ کرکے بنایا جاتا ہے۔ مثلاً کھایا ہوا، کیا ہوا، مارا ہوا وغیرہ۔ جبکہ انگریزی میں Verb کی تیسری فارم اسم مفعول کا کام دیتی ہے۔ جیسے Written, Eaten وغیرہ۔

عربی زبان میں ثلاثی مجرد سے اسم مفعول مَفْعُوْلٌ کے وزن پر بنتا ہے جیسے مَقْتُوْلٌ مَکْتُوْبٌ مَنْصُوْرٌ وغیرہ۔ اسم مفعول کی نحوی گردان بھی ہوتی ہے۔

مَنْصُوْرٌ مَنْصُوْرَانِ مَنْصُوْرُوْنَ

مَنْصُوْرَةٌ مَنْصُوْرَتَانِ مَنْصُوْرَاتٌ

اسم مفعول صرف متعدی افعال سے بنتا ہے۔ فعل لازم سے جس طرح فعل مجہول نہیں بنتا اسی طرح اسم مفعول بھی نہیں بنتا۔

مفعول اور اسم مفعول میں فرق:

جو فرق فاعل اور اسم فاعل میں ہے وہی فرق مفعول اور اسم مفعول میں بھی ہے۔ مفعول؛ جملہ فعلیہ میں کسی

متعدی فعل کے ساتھ ہو گا اور جب وہ لفظ جملے کے علاوہ الگ لکھا ہوا ہو تو اس کی حیثیت مفعول کی نہیں ہو گی۔ جبکہ اسم مفعول وہ ہے جس پر کام کے ہونے یا کیے جانے کا مفہوم ہمارے ذہن میں آتا ہو، اسم مفعول جملے میں ہو یا الگ لکھا ہوا ہو، دونوں صورتوں میں اسم مفعول ہی ہو گا۔ اسی طرح جملے میں جب ہم اسم مفعول کو استعمال کریں گے تو وہ اپنے عامل کی وجہ سے کبھی مرفوع، کبھی منصوب اور کبھی مجرور ہو گا جبکہ مفعول ہمیشہ منصوب ہو گا۔

نَصَرَ مَنْصُوْرٌ - اَكْرَمْتُ مَنْصُوْرًا - مَرَرْتُ بِمَنْصُوْرٍ

ثلاثی مزید سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مزید فیہ سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ بہت آسان ہے۔ ثلاثی مزید سے بنے ہوئے اسم فاعل کے عین کلمہ پر زبر لگا دینے سے اسم مفعول بن جاتا ہے۔

مُكْرِمٌ سے مُكْرَمٌ　　مُعَلِّمٌ سے مُعَلَّمٌ　　مُمْتَحِنٌ سے مُمْتَحَنٌ

- مُكْرَمٌ مُكْرَمَانِ مُكْرَمُونِ مُكْرَمَةٌ مُكْرَمَتَانِ مُكْرَمَاتٌ

درج ذیل آیات کا ترجمہ اور ترکیب کریں، اسم مفعول کے صیغوں کو پہچانیں:

وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ	اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ
صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ	وَمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ
اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ	اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ

اسم ظرف:

ظرف کے معنی ہیں: برتن۔ اسم ظرف ایسا اسم مشتق ہوتا ہے جو کسی کام کے کرنے یا ہونے کا وقت یا اس کی جگہ کو بتائے۔ اس لیے ظرف کی دو قسمیں بن گئیں: ظرف زمان اور ظرف مکان۔ ظرف زمان اور ظرف مکان کا صیغہ ایک ہی ہوتا ہے، لفظ کے اعتبار سے دونوں میں فرق نہیں ہوتا۔ جملے میں استعمال کے ساتھ ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ یہاں پر ظرف زمان مراد ہے یا ظرف مکان۔ اسی طرح جو مصدر کا اپنا معنٰی ہے وہ بھی بتائے گا کہ یہاں پر ظرف زمان مراد ہے یا ظرف مکان۔

ثلاثی مجرد سے اسم ظرف دو اوزان پر آتا ہے مَفْعَلٌ اور مَفْعِلٌ؛ وہ مضارع جس کے عین کلمہ پر پیش یا زبر ہو اس سے اسم ظرف مَفْعَلٌ، عین کی زبر کے ساتھ آتا ہے جیسے: يَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ، يَفْتَحُ سے مَفْتَحٌ اور يَسْمَعُ سے مَسْمَعٌ۔ اور ایسا مضارع جس میں عین کلمہ کے نیچے زیر ہو اس سے اسم ظرف مَفْعِلٌ، عین کی زیر کے ساتھ آتا ہے جیسے: يَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ، يَحْسِبُ سے مَحْسِبٌ۔ ظرف کی جمع مَفَاعِلُ کے وزن پر آتی ہے مَسْجِدٌ سے مَسَاجِدُ، مَذْهَبٌ سے مَذَاهِبُ، مَغْرِبٌ سے مَغَارِبُ، مَخْرَجٌ سے مَخَارِجُ۔ یاد رہے کہ جمع کا یہ وزن غیر منصرف ہوتا ہے یعنی اس پر تنوین اور زیر نہیں آتی۔

ثلاثی مزید کے اسم مفعول کو ہی بوقت ضرورت اسم ظرف کے طور پر استعمال کرلیا جاتا ہے۔ مُخْرَجٌ نکالنے کی جگہ یا وقت۔

درج ذیل آیات کا ترجمہ اور ترکیب کریں، اسم ظرف کے صیغوں کو پہچانیں:

قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ	رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
أُدْخُلُوا مَسَاكِنَكُمْ	مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا
حَتّٰى أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ	تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ

اسمائے صفات:

وہ اسم جو کسی چیز کی صفت کو ظاہر کرے اسے اسم صفت کہتے ہیں مثلاً: حَسَنٌ اچھا، سَهْلٌ آسان، بَخِيْلٌ کنجوس۔ اسم صفت بنانے کا کوئی مقررہ قاعدہ نہیں اور نہ ہی اس کا کوئی خاص وزن ہے۔ چند اصول ذہن نشین کرلیں:

- فَعِيْلٌ کے وزن پر اسم صفت زیادہ تر ان افعال سے آتی ہے جو لازم ہوتے ہیں جیسے كَرِيْمٌ، حَسِيْنٌ
- وہ افعال جو کسی رنگ، کسی عیب یا حلیہ کا معنٰی رکھتے ہوں، ان کی اسم صفت أَفْعَلُ کے وزن پر آتی ہے جیسے أَبْكَمُ گونگا، أَخْضَرُ سبز وغیرہ۔
- ایک اور بات یہ سمجھ لیں کہ کبھی کبھی فَعِيْلٌ کے وزن پر آنے والی اسم صفت؛ اسم فاعل کا معنی بھی دیتی ہے۔ رَحِيْمٌ رحم کرنے والا۔

درج ذیل آیات کا ترجمہ اور ترکیب کریں، اسمائے صفات کو پہچانیں:

اِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ	مَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ
اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ	عِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِيْظٌ
كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ	اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ

اسم مبالغہ:

اسم مبالغہ اگرچہ اسم فاعل کی طرح ہوتا ہے، البتہ فرق یہ ہے کہ اسم مبالغہ میں کام کی کثرت اور زیادتی کا معنٰی ہوتا ہے۔ مثلاً:

نَصْرٌ سے نَاصِرٌ مدد کرنے والا؛ اور نَصَّارٌ بہت زیادہ مدد کرنے والا

كَافِرٌ ناشکرا، كَفُوْرٌ بہت ہی ناشکرا

اسم مبالغہ کے کئی وزن ہیں۔ چار مشہور وزن فَعَّالٌ، فَعُوْلٌ، فِعِّيْلٌ اور فَعْلَانٌ ہیں۔

صَبَّارٌ، صَبُوْرٌ، غَفُوْرٌ، صِدِّيْقٌ، عَطْشَانٌ

درج ذیل آیات کا ترجمہ اور ترکیب کریں اور اسم مبالغہ کو پہچانیں:

هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ	اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ
اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ	كَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا

اسم تفضیل:

کسی موصوف کی صفت کو دوسروں کے مقابلے میں زیادہ ظاہر کرنے کے لیے جو اسم استعمال ہوتا ہے اسے اسم تفضیل کہتے ہیں۔ اچھائی یا برائی دونوں کے اظہار کے لیے استعمال ہونے والے اسماء کو اسم تفضیل ہی کہا جاتا ہے۔ انگلش میں اسم تفضیل کے لیے Comparative Degree اور Superlative Degree کے الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔ اور کبھی کبھی اسم مبالغہ کے لیے بھی Comparative Degree استعمال ہوتی ہے۔

Good Better Best

اسم مبالغہ میں بھی صفت کی زیادتی کا مفہوم ہوتا ہے لیکن کسی دوسرے سے مقابلہ نہیں ہوتا جبکہ اسم تفصیل میں یہ معنی ہوتا ہے کہ مذکورہ چیز میں وہ صفت دوسروں کے مقابلے میں زیادہ ہے۔ مثلاً ہم کہیں کہ "یہ بچہ خوبصورت ہے" تو یہ صفت ہے، "یہ بچہ بہت خوبصورت ہے" کہیں تو یہ مبالغہ ہے۔ اور اگر کہیں "یہ بچہ فلاں بچے سے یا سب سے خوبصورت ہے" تو یہ اسم تفضیل ہے۔

- مذکر کے لیے اسم تفضیل اَفْعَلُ کے وزن پر آتا ہے۔
- مؤنث کے لیے اسم تفضیل فُعْلٰی کے وزن پر آتا ہے۔
- عربی میں اسم تفضیل کو مِنْ کے ساتھ بھی ذکر کیا جاتا ہے۔ بعد میں اس کی تمیز بھی آتی ہے۔

درج ذیل آیات کا ترجمہ اور ترکیب کریں اور اسم تفضیل کو پہچانیں:

وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا	فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ
وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ	اَلْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ
اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا	اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا
اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ	مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا

اسم آلہ:

وہ اسم مشتق ہے جو کسی ایسی چیز کو بتائے جس کے ذریعے کام کیا جاتا ہے یعنی اوزار یا ہتھیار وغیرہ۔

اسم آلہ کے لیے تین اوزان استعمال ہوتے ہیں:

مِفْعَلٌ، مِفْعَلَةٌ، مِفْعَالٌ

اسم آلہ صرف ثلاثی مجرد سے آتا ہے ثلاثی مزید سے نہیں۔

درج ذیل آیات کا ترجمہ کریں اور اسم آلہ کو پہچانیں:

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ	وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ
مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ	اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ

مشق نمبر 9

مختصر جواب لکھیں:

1۔ صرف کبیر اور صرف صغیر میں فرق بیان کریں۔

2۔ اسمائے مشتقات کی تعریف کریں۔

3۔ فاعل اور اسم فاعل میں فرق بیان کریں۔

4۔ ثلاثی مزید فیہ سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ بتائیں۔

5۔ ثلاثی مجرد سے اسم ظرف کے صیغے کس کس وزن پر آتے ہیں؟

6۔ اسم ظرف کی جمع جب مَفَاعِلُ کے وزن پر آئے تو اس کی کوئی مثال بیان کریں۔

7۔ اسمائے صفات کی تعریف بیان کریں۔

8۔ کسی موصوف کی صفت کو دوسروں کے مقابلے میں زیادہ ظاہر کرنے کے لیے کون سا اسم استعمال ہوتا ہے؟

9۔ اسم مبالغہ اور اسم فاعل میں فرق بیان کریں۔

10۔ اسم آلہ کی تعریف کریں۔

خالی جگہ پر کریں:

1۔ صرف صغیر............گردان کو کہتے ہیں۔

2۔ صرف کبیر............گردان کو کہتے ہیں۔

3۔ وہ اسم جو ایسی چیز کو بتائے جس کے ذریعے کام کیا جاتا ہو اسے اسم............کہتے ہیں۔

4۔ ظرف کے معنی............کے ہوتے ہیں۔

5۔ ظرف کی............قسمیں ہیں ظرف............اور ظرف............۔

6۔ اسم مبالغہ میں کام کی............اور............پائی جاتی ہے۔

درست جواب پر نشان لگائیں:

1۔ صرف کبیر بڑی گردان کو کہتے ہیں جس میں:

20 صیغے ہوتے ہیں　　14 صیغے ہوتے ہیں　　16 صیغے ہوتے ہیں

2۔ صرف صغیر بنائی جاتی ہے ہر صرف کبیر کے:

پہلے صیغے سے　　تیسرے صیغے سے　　آخری صیغے سے

3۔ تقریباً تمام کے تمام افعال ہوتے ہیں:

جامد　　مشتق　　مصدر

4۔ فعل کے برعکس کچھ اسماء ہوتے ہیں:

مصدر　　جامد　　مشتقات

5۔ مشتق اسماء بنتے ہیں:

اسمائے جامد سے　　افعال سے　　حروف سے

6۔ اسماء مشتقات کی تعداد:

7　　8　　9

7۔ ایسا اسم جو کام کرنے والے کا مفہوم دیتا ہے:

اسم فاعل　　اسم آلہ　　اسم صفت

8۔ اسم مفعول بنتا ہے صرف:

فعل لازم سے　　فعل مجہول سے　　فعل متعدی سے

اردو میں ترجمہ کریں:

سَاجِدَانِ	مَقَاعِدُ	صَائِمَاتٌ	مَقْتَلٌ
مُنْكِرٌ	مَوَاضِعُ	مُحَاسِبُوْنَ	نَحِيْفٌ
مُتَدَبِّرَةٌ	اَسْوَدُ	مَاْكُوْلٌ	ضَعِيْفٌ
مُقَرَّبُوْنَ	كَنُوْدٌ	قَهَّارٌ	مُتَرَبَّصَتَانِ
اَسْرَعُ	مَشْرَبٌ	مَقْبُوْضَةٌ	مُسْتَغْفِرَاتٌ

عربی میں ترجمہ کریں:

ایک مارنے والا	ایک جس کو مارا گیا	لکھنے والا
جس کو لکھا گیا	دو مدد کرنے والیاں	سب مدد کرنے والے
خسارے والے	بھیجا ہوا	تکبر کرنے والے
داخل ہونے والی	بیٹھنے والی عورتیں	زیادہ سخت
بڑا	زیادہ بڑا	کھانے والی
سب سے خوبصورت	سب سے زیادہ کھانے والا	پینے کا آلہ
کھانے کی جگہ	کھانے کا آلہ	پینے کی جگہ
مارنے کا آلہ	پینے کی جگہ	پینے والا
جس کو پیا جائے	بہت کھانے والا	بہت مدد کرنے والا

فعل رباعی

فعل رباعی کے مادے میں کم از کم چار حروف ہوتے ہیں۔ اس کی بھی دو قسمیں ہیں: فعل رباعی مجرد یعنی چار حروف اصلی والا اور فعل رباعی مزید فیہ یعنی چار حروفِ اصلی سے زائد کے وزن پر۔

فعل رباعی مجرد:

فعل رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے، فَعْلَلَةٌ۔

باب فَعْلَلَة:

فَعْلَلَ يُفَعْلِلُ فَعْلَلَةً کے وزن پر وَسْوَسَ يُوَسْوِسُ وَسْوَسَةً–وسوسہ ڈالنا

گردان فعل ماضی باب فَعْلَلَة:

وَسْوَسَ	وَسْوَسَا	وَسْوَسُوْا
وَسْوَسَتْ	وَسْوَسَتَا	وَسْوَسْنَ
وَسْوَسْتَ	وَسْوَسْتُمَا	وَسْوَسْتُمْ
وَسْوَسْتِ	وَسْوَسْتُمَا	وَسْوَسْتُنَّ
وَسْوَسْتُ	وَسْوَسْنَا	

گردان فعل مضارع باب فَعْلَلَة:

يُوَسْوِسُ	يُوَسْوِسَانِ	يُوَسْوِسُوْنَ
تُوَسْوِسُ	تُوَسْوِسَانِ	يُوَسْوِسْنَ
تُوَسْوِسُ	تُوَسْوِسَانِ	تُوَسْوِسُوْنَ
تُوَسْوِسِيْنَ	تُوَسْوِسَانِ	تُوَسْوِسْنَ
أُوَسْوِسُ	نُوَسْوِسُ	

فعل رباعی مزید فیہ

فعل رباعی مزید فیہ کے تین باب ہیں:

1- باب تَفَعْلُل:

تَفَعْلَلَ يَتَفَعْلَلُ تَفَعْلُلًا کے وزن پر

تَدَحْرَجَ يَتَدَحْرَجُ تَدَحْرُجًا–لڑھکنا

2- باب اِفْعِنْلَال:

اِفْعَنْلَلَ يَفْعَنْلِلُ اِفْعِنْلَالًا کے وزن پر

اِحْرَنْجَمَ يَحْرَنْجِمُ اِحْرِنْجَامًا– جھمگٹا لگانا

3- باب اِفْعِلَّال:

اِفْعَلَلَّ يَفْعَلِلُّ اِفْعِلَّالًا کے وزن پر

اِقْشَعَرَّ يَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا–کانپنا، لرزاں ہونا

ہوم ورک:

مذکورہ تینوں ابواب سے ماضی اور مضارع کی گردانیں کریں، انداز ثلاثی مجرد والا ہی ہے۔

الفاظ معانی [فعل رباعی]

ماضی	مضارع	امر	مصدر	مادہ	ترجمہ
وَسْوَسَ	يُوَسْوِسُ	وَسْوِسْ	وَسْوَسَةً	و س و س	وسوسہ ڈالنا
حَصْحَصَ	يُحَصْحِصُ	حَصْحِصْ	حَصْحَصَةً	ح ص ح ص	ظاہر ہو جانا
عَسْعَسَ	يُعَسْعِسُ	عَسْعِسْ	عَسْعَسَةً	ع س ع س	رخصت ہونا
دَمْدَمَ	يُدَمْدِمُ	دَمْدِمْ	دَمْدَمَةً	د م د م	تباہ کرنا

زَلْزَلَ	يُزَلْزِلُ	زَلْزِلْ	زَلْزَلَةً	ز ل ز ل	ہلانا/زلزلہ آنا
زَحْزَحَ	يُزَحْزِحُ	زَحْزِحْ	زَحْزَحَةً	ز ح ز ح	دور کرنا
كَبْكَبَ	يُكَبْكِبُ	كَبْكِبْ	كَبْكَبَةً	ك ب ك ب	اوندھے منہ گرانا
بَعْثَرَ	يُبَعْثِرُ	بَعْثِرْ	بَعْثَرَةً	ب ع ث ر	بکھیرنا/اکھاڑنا

رباعی مزید سے قرآن کریم میں ایک اسم جامد آیا ہے:

عَنْكَبُوْتٌ۔ بروزن فَعْلَلُوْتٌ۔ مکڑی

خماسی سے چار الفاظ آئے ہیں:

زَمْهَرِيْرٌ	سخت سردی	قَمْطَرِيْرٌ	ہولناک
زَنْجَبِيْلٌ	سُونٹھ	سَلْسَبِيْلٌ	جنت کا ایک چشمہ

یہ چاروں الفاظ سورۃ الدہر میں آئے ہیں جس کا دوسرا نام سورۃ الانسان ہے۔

ہوم ورک:

- باب فعللۃ سے فعل ماضی مجہول، فعل ماضی منفی معلوم و مجہول، فعل مضارع مجہول، فعل مضارع منفی معلوم و مجہول کی گردانیں لکھ کر لائیں اور قرآن کریم سے فعل رباعی کے صیغے تلاش کریں۔

📖 الحمدللہ ہم نے ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید، رباعی مجرد اور رباعی مزید کے ابواب پڑھ لیے ہیں۔

- علم الصرف کے صِرف چار ابواب ایسے ہیں جن میں فعل مضارع معروف میں علامتِ مضارع مضموم ہوتی ہے۔ اِفْعَال، تَفْعِيْل، مُفَاعَلَة اور رباعی مجرد کا باب فَعْلَلَة۔
- کُل تین ابواب ایسے ہیں جن کے شروع میں "ت" آتی ہے۔ تَفَعُّل، تَفَاعُل اور رباعی مزید کا باب تَفَعْلُل۔

فعل کے حروف

فعل پر جو حروف آتے ہیں ان کی دو قسمیں ہیں، حروفِ عاملہ اور حروفِ غیر عاملہ۔

حروف عاملہ

یہ وہ حروف ہیں جو فعل کے اعراب میں تبدیلی لاتے ہیں۔

حروف جازمہ:

یہ حروف فعل مضارع سے پہلے آتے ہیں اور اس کے اعراب کو مجزوم کر دیتے ہیں۔ یہ چھ حروف ہیں:

لَمْ، لَمَّا، لامِ امر، لائے نہی، اِنْ شرطیہ، اِذْمَا شرطیہ

یہ چھ حروف فعل مضارع کے شروع میں آتے ہیں اور اس کے آخر کو جزم دیتے ہیں۔ جزم کا طریقہ یہ ہے کہ جہاں پیش ہو وہاں جزم لگا دیتے ہیں اور جمع مؤنث کے دو صیغوں کے علاوہ بقیہ سب نونِ اعرابی والے صیغوں سے نون گر جاتا ہے۔

1- لَمْ –یہ فعل مضارع کو ماضی میں نفی کے معنی دیتا ہے– ایسے فعل کو فعل جحد past negative کہتے ہیں۔

2- لَمَّا –اس کے معنی ہیں اب تک نہیں not yet۔ یہ کسی کام کے ماضی سے حال تک نہ ہونے کے معنی دیتا ہے۔ لَمَّا بھی فعل مضارع کو فعل ماضی کے معنوں میں کر دیتا ہے۔ لَمَّا کبھی کبھی فعل ماضی پر بھی آتا ہے، لیکن چونکہ فعل ماضی مبنی ہوتا ہے اس لیے وہاں لَمَّا کوئی عمل نہیں کرتا۔ ماضی پر لَمَّا عموماً "جب" کا معنی دیتا ہے۔

3- لِ –یہ لامِ امر must ہے اور فعل مضارع سے فعل امر یعنی کام کرنے کا حکم دینے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ یہ وہ لام ہے جو فعل امر غائب اور متکلم کے شروع میں لگتا ہے۔ فعل امر غائب کی گردانیں ایک مرتبہ پھر دیکھ لیں۔ فعل امر مجہول کے شروع میں بھی یہی لام لگا ہوتا ہے۔

4- لَا – یہ لام نہی must not ہے اور فعل مضارع سے فعل نہی یعنی کام نہ کرنے کا حکم دینے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ فعل نہی کی گردانیں ہم کر چکے ہیں۔

5- اِنْ –اس کے معنی ہیں اگر if۔ اور یہ شرط کا مفہوم دیتا ہے۔

6- ایک اور حرف بھی ہے: اِذْمَا شرطیہ۔ لیکن اس کا استعمال قرآن کریم میں نہیں ہوا۔

اِذْمَا تَتَعَلَّمْ تَتَقَدَّمْ۔ پڑھوگے تو آگے بڑھوگے۔

گردان فعل جحد بلم:

لَمْ یَنْصُرْ = اس نے مدد نہیں کی۔

صیغے	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	لَمْ یَنْصُرْ	لَمْ یَنْصُرَا	لَمْ یَنْصُرُوْا
	لَمْ تَنْصُرْ	لَمْ تَنْصُرَا	لَمْ یَنْصُرْنَ
حاضر	لَمْ تَنْصُرْ	لَمْ تَنْصُرَا	لَمْ تَنْصُرُوْا
	لَمْ تَنْصُرِیْ	لَمْ تَنْصُرَا	لَمْ تَنْصُرْنَ
متکلم	لَمْ اَنْصُرْ	لَمْ نَنْصُرْ	

ہوم ورک:

فعل جحد مجہول کی گردان کریں۔ قرآن کریم سے حروفِ جازمہ کی مثالیں تلاش کر کے لائیں۔

درج ذیل آیات کا ترجمہ کریں، فعل مضارع مجزوم کے صیغوں کو پہچانیں اور جزم آنے کی وجہ بتائیں:

لَمْ تَجِدُوْا کَاتِبًا — لَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا

فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعلَمُوْا — لَمَّا یَدْخُلِ الْاِیْمَانُ فِیْ قُلُوْبِکُمْ

وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ — وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِکُمْ

لَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِاَیْمَانِکُمْ — وَلْیَکْتُبْ بَّیْنَکُمْ کَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ

وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَکُمْ حَتّٰی یَبْلُغَ الْهَدْیُ مَحِلَّهٗ

حروف ناصبہ:

یہ حروف فعل مضارع سے پہلے آتے ہیں اور اس کے اعراب کو منصوب کر دیتے ہیں اور مضارع کے معنی کو مستقبل کے لیے مخصوص کر دیتے ہیں۔

یہ چار حروف ہیں:

اَنْ – لَنْ – کَیْ – اِذَنْ

یہ چاروں حروف فعل مضارع کے شروع میں آتے ہیں اور اس کے آخر کو نصب دیتے ہیں۔ نصب کا طریقہ یہ ہے کہ جہاں پیش ہو وہاں زبر لگا دیتے ہیں اور جمع مؤنث کے دو صیغوں کے علاوہ بقیہ سب نونِ اعرابی والے صیغوں سے نون گر جاتا ہے۔

1- اَنْ – اس کے معنی ہیں کہ that۔ اسے اَنْ مصدریہ بھی کہتے ہیں، یہ فعل مضارع کو مصدر کے معنوں میں کر دیتا ہے۔

2- لَنْ – اس کے معنی ہیں ہرگز نہیں never۔ یعنی کام ہرگز نہیں ہو گا۔ یہ حرف؛ فعل مضارع کو مستقبل منفی کے معنوں میں کر دیتا ہے۔

3- کَیْ – اس کے معنی ہیں تاکہ so that, that is why۔ یہ کسی کام کی وجہ دوسرے جملے میں بیان کرتا ہے۔

4- اِذَنْ – اس کے معنی ہیں تب then۔ یہ اکثر کسی بات کے جواب میں کہا جاتا ہے۔ تب تو یہ کام ضرور ہو گا۔

ایک حرف ہے حَتّٰی – اس کے معنی ہیں یہاں تک کہ until, till۔ یہ اصل میں حروفِ جر میں سے ہے، جب یہ فعل مضارع پر آئے تو بھی فعل مضارع پر نصب آتی ہے، عربی گرامر کی رو سے ایسے مقامات پر حرفِ اَنْ کو مقدر [چھپا ہوا] مانا جاتا ہے۔ اسی طرح حرفِ جر لام [لِ] – تاکہ – so that کے بعد بھی حرفِ اَنْ کو مقدر مانا جاتا ہے۔ اس لام کو لامِ کَیْ بھی کہتے ہیں۔

ایک اور حرف: لِئَلَّا – تاکہ نہیں – بھی فعل مضارع کو نصب دیتا ہے۔

گردان فعل مضارع منصوب:

حرفِ لَنْ کے ساتھ مضارع کی جو گردان ہوتی ہے اسے مضارع منفی تاکید یا مؤکد بھی کہا جاتا ہے۔

لَنْ يَّنْصُرَ = وہ ہرگز مدد نہیں کرے گا۔

صیغے	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	لَنْ يَّنْصُرَ	لَنْ يَّنْصُرَا	لَنْ يَّنْصُرُوْا
	لَنْ تَنْصُرَ	لَنْ تَنْصُرَا	لَنْ يَّنْصُرْنَ
حاضر	لَنْ تَنْصُرَ	لَنْ تَنْصُرَا	لَنْ تَنْصُرُوْا
	لَنْ تَنْصُرِیْ	لَنْ تَنْصُرَا	لَنْ تَنْصُرْنَ
متکلم	لَنْ اَنْصُرَ	لَنْ نَنْصُرَ	

ہوم ورک:

مضارع منفی تاکید مجہول کی گردان کریں۔ قرآن کریم سے حروفِ ناصبہ کی مثالیں تلاش کرکے لائیں۔

درج ذیل آیات کا ترجمہ کریں، فعل مضارع منصوب کے صیغوں کو پہچانیں اور نصب آنے کی وجہ بتائیں:

كَیْ نُسَبِّحَكَ كَثِیْرًا — مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْیًا

لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ — اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً

لِيَسْئَلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ — اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ

اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ — حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا

حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا — لَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا

حروف غیر عاملہ

درج ذیل حروف کو فعل کے ساتھ لگانے سے فعل کا اعراب تبدیل نہیں ہوتا۔

1- مَا نفی—یہ فعل ماضی اور فعل مضارع سے پہلے نفی کے معنی پیدا کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

2- لَا نفی—یہ فعل مضارع سے پہلے جملے میں نفی کے معنی پیدا کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

3- قَدْ —یہ فعل ماضی سے پہلے لگتا ہے تو ماضی قریب کے معنی دیتا ہے۔ اور فعل مضارع سے پہلے لگتا ہے تو تاکید، تقلیل یا امکان کے معنی دیتا ہے۔

4- لَ—ضرور must—یہ لام تاکید کہلاتا ہے اور فعل مضارع میں زور پیدا کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

5- لَوْ—اگر، کاش wish if—یہ کاش کے معنی دیتا ہے جس سے جملے میں ماضی تمنی کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ شرط کے معنی میں بھی آتا ہے۔

6- اَلَا—اس کے معنی ہیں برائے مہربانی۔ یہ فعل مضارع سے پہلے آئے تو جملے میں گذارش یا التماس کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔ خبردار کرنے کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

7- هَلَّا—why not—اس کا مطلب ہے کیوں نہیں۔ اور یہ تحضیض یعنی ابھارنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

8- كَانَ—is, was—یہ فعل ماضی ہے-اس کے معنی ہیں: ہے، تھا۔ اور اس کی اپنی گردان ہے۔ اگر یہ فعل ماضی سے پہلے آئے تو ماضی بعید کے معنی دیتا ہے اور فعل مضارع سے پہلے آئے تو عموماً ماضی استمراری یعنی کام کے مسلسل ہونے کے معنی دیتا ہے۔ دونوں زمانوں میں یہ صیغوں کی مناسبت سے استعمال ہوتا ہے۔

9- يَكُونُ—كَانَ کا فعل مضارع ہے۔ اس کی گردان بھی دوسرے افعال مضارع کی طرح ہوتی ہے۔ یہ فعل ماضی میں غیر یقینی کا مفہوم پیدا کرتا ہے۔

10- سَ—will, shall—یہ فعل مضارع سے پہلے لگا دیں تو مستقبل قریب کے لیے مخصوص ہو جاتا ہے۔

11- سَوْفَ—will, shall—یہ فعل مضارع سے پہلے آئے تو مستقبل میں عنقریب یا تھوڑی دیر بعد کے معنی دیتا ہے۔

مشق نمبر 10

مختصر جواب لکھیں:

1۔ فعل رباعی مجرد کے کتنے باب ہیں؟

2۔ فعل رباعی مزید فیہ کے کتنے باب ہیں؟

3۔رباعی مزید سے قرآن کریم میں کتنے اسم جامد آئے ہیں؟

4۔سورۃ الدہر کا دوسرا نام بتائیں۔

5۔ فعل پر آنے والے حروف کی کتنی قسمیں ہیں؟

6۔لَمْ فعل مضارع کو کس فعل میں تبدیل کرتا ہے؟

7۔لَمْ اور لَمَّا میں فرق بیان کریں۔

8۔حروف ناصبہ کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

9۔حروف غیر عاملہ کی تعریف کریں۔

10۔"لَوْ" حرف عاملہ ہے یا غیر عاملہ ہے؟

11۔حروف عاملہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

12۔وہ کون سے حروف ہیں جو فعل کے ساتھ آئیں تو فعل کے اعراب میں تبدیلی نہیں ہوتی؟

13۔مَا اور لَا میں فرق بیان کریں۔

14۔"اِنْ" شرطیہ کی تعریف کریں۔

خالی جگہ پر کریں:

1۔ فعل رباعی کے مادے میں کم از کم .... حروف ہوتے ہیں۔

2۔ فعل رباعی کی .... قسمیں ہوتی ہیں۔

3۔رباعی مجرد کا صرف...........باب ہوتا ہے۔

4۔رباعی مزید کے...........باب ہوتے ہیں۔

5۔وَسْوَسَ کا مادہ...........ہوتا ہے۔

6۔فعل پر جو حروف آتے ہیں ان کی...........قسمیں ہوتی ہیں۔

7۔وہ حروف جو فعل مضارع سے پہلے آتے ہیں اور اس کے اعراب کو مجزوم کر دیتے ہیں حروفِ...........کہلاتے ہیں۔

8۔وہ حروف جو فعل مضارع سے پہلے آتے ہیں اور اس کے اعراب کو منصوب کر دیتے ہیں...........کہلاتے ہیں۔

درست جواب پر نشان لگائیں:

1۔جس مادے میں حروف اصلی چار ہوں اسے کہتے ہیں:

رباعی　　ثلاثی مزید فیہ　　خماسی مجرد

2۔باب تَفَعْلُل اِفْعِنْلَال اِفْعِلَّال ہیں:

ثلاثی مزید فیہ　　رباعی مجرد　　رباعی مزید فیہ

3۔رباعی مزید سے قرآن کریم میں ایک اسم جامد آیا ہے:

فَعْلَلُوْتٌ　　عَنْكَبُوتٌ　　سَلْسَبِيْلٌ

4۔وہ حروف جو فعل پر آتے ہیں، کہلاتے ہیں:

فعل کے حروف　　حروف عاملہ　　حروف جر

5۔حروف جازمہ آتے ہیں:

فعل مجہول پر　　فعل ماضی پر　　فعل مضارع پر

6۔یہ حروف فعل مضارع پر آتے ہیں اور آخری حرف کو منصوب کرتے ہیں:

حروف ناصبہ حروف عاملہ حروف جازمہ

7۔ فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنوں میں کر دیتا ہے:

لَمْ اَنْ کَیْ

8۔ فعل مضارع کو مستقبل منفی کے معنوں میں کر دیتا ہے:

اَنْ لَنْ اِذَنْ

9۔ وہ حروف جو فعل کے اعراب کو نہیں بدلتے، کہلاتے ہیں:

حروف جازمہ حروف غیر عاملہ حروف ناصبہ

10۔ گزارش، التماس یا خبر دار کے معنی میں استعمال ہوتا ہے:

هَلَّا لَوْ آلَا

درج ذیل آیات کا اردو میں ترجمہ کریں، ثلاثی اور رباعی کی نشاندہی کریں اور فعل کے حروفِ عاملہ اور غیر عاملہ کو پہچانیں:

زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ	لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا	فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ
حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ	حَصْحَصَ الْحَقُّ	حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ
لَمْ يَتُوْبُوْا	وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ	اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ
لَاتَلْبِسُوْا الْحَقَّ	وَلَوْ تَرٰى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ	وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ
لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ	اَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ	كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ
لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى	لَايَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِى الْاَرْضِ	سَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا
اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ	وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ	لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ

ای مرکز کے زیر انتظام آن لائن کورسز

طویل دورانیے کے کورسز:

- ایک سالہ تخصص فی العقائد الاسلامیہ [حضرات و خواتین]
- ایک سالہ تخصص فی الافتاء [حضرات]
- چار سالہ مکمل عالم کورس [حضرات و خواتین]
- دو سالہ علم دین کورس [حضرات و خواتین]
- ایک سالہ تفسیر کورس [حضرات و خواتین]
- دو سالہ تعلیم القرآن کورس [بچوں کے لیے]

شارٹ کورسز: [کل کورسز: 30-چند اہم کورسز کے نام:]

- رمضان کورس اردو انگلش [حضرات و خواتین]
- رمضان کورس اردو انگلش [بچوں کے لیے]
- صراط مستقیم کورس اردو انگلش [حضرات و خواتین]
- زکوۃ کورس [حضرات و خواتین]
- نماز کورس [حضرات و خواتین]
- عقائد کورس [حضرات و خواتین]
- حج و عمرہ کورس [حضرات و خواتین]
- ختمِ نبوت کورس [حضرات و خواتین]
- مسائلِ نکاح و طلاق کورس [حضرات و خواتین]

برائے رابطہ:

www.emarkaz.org　+923235913337

تعارف مؤلف

نام: محمد الیاس گھمن

ولادت: 12-04-1969

مقام ولادت: 87 جنوبی، سرگودھا

تعلیم: حفظ القرآن الکریم: جامع مسجد بوہڑ والی، گکھڑ منڈی، گوجرانوالہ

ترجمہ وتفسیر القرآن: امام اہل السنۃ والجماعۃ حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر رحمہ اللہ

مدرسہ نصرۃ العلوم، گوجرانوالہ

درس نظامی: (آغاز) جامعہ بنوریہ کراچی، (اختتام) جامعہ اسلامیہ امدادیہ فیصل آباد

تدریس: (سابقاً) معہد الشیخ زکریا، چپاٹا، زمبیا، افریقہ (حالاً) مرکز اہل السنۃ والجماعۃ، سرگودھا

مناصب: سرپرست: مرکز اہل السنۃ والجماعۃ وخانقاہ حنفیہ 87 جنوبی لاہور روڈ سرگودھا پاکستان

بانی وامیر: عالمی اتحاد اہل السنۃ والجماعۃ

چیف ایگزیکٹو: احناف میڈیا سروسز

بیعت وخلافت: الشیخ حکیم محمد اختر رحمہ اللہ (کراچی) الشیخ عبدالحفیظ مکی رحمہ اللہ (مکہ مکرمہ) الشیخ عزیز الرحمٰن ہزاروی رحمہ اللہ (اسلام آباد)

الشیخ سید محمد امین شاہ رحمۃ اللہ علیہ (خانیوال) الشیخ قاضی محمد مہربان رحمۃ اللہ علیہ (ڈیرہ اسماعیل خان)

الشیخ ذوالفقار احمد نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ (جھنگ) الشیخ محمد یونس پالنپوری حفظہ اللہ (گجرات ہندوستان)

چند تصانیف: دروس القرآن، خلاصۃ القرآن، کتاب الحدیث، دروس الحدیث، کتاب السیرۃ

کتاب العقائد، کتاب الفقہ، کتاب الآداب، شرح الفقہ الاکبر، کتاب المنطق

تبلیغی اسفار: خلیجی ممالک، ملائیشیا، جنوبی افریقہ، سنگاپور، ہانگ کانگ، ترکیہ وغیرہ (23 ممالک)

مکتبہ دار الایمان